احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعہ 7 دسمبر 2007ء

روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 7 دسمبر 2007ء 26 ذیقعدہ 1428 ہجری 7 فتح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 278

حفاظت الٰہی کا نسخہ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے صبح کے وقت سورۃ مومن کی ابتدائی آیات اور آیت الکرسی تلاوت کی تو شام تک اس کی حفاظت کی جائے گی اور جس نے ان کی تلاوت شام کے وقت کی اس کی صبح تک حفاظت کی جائے گی۔

(جامع ترمذی کتاب فضائل القرآن باب فضل سورۃ البقرہ حدیث نمبر 2803)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف حکمتوں اور معارف کا جامع ہے اور وہ رطب و یابس فضولیات کا کوئی ذخیرہ اپنے اندر نہیں رکھتا۔ ہر ایک امر کی تفسیر وہ خود کرتا ہے اور ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان اس کے اندر موجود ہے۔ وہ ہر ایک پہلو سے نشان اور آیت ہے۔ اگر کوئی اس امر کا انکار کرے تو ہم ہر پہلو سے اس کا اعجاز ثابت کرنے اور دکھلانے کو تیار ہیں۔ آجکل توحید اور ہستی الٰہی پر بہت زور آور حملے ہو رہے ہیں......... اگر کوئی شخص قرآن کریم کے اس معجزہ کا انکار کرے تو ایک ہی پہلو سے ہم آزما لیتے ہیں۔ یعنی اگر کوئی شخص قرآن کریم کو خدا تعالیٰ کا کلام نہیں مانتا، تو اس روشنی اور سائنس کے زمانہ میں ایسا مدعی خدا تعالیٰ کی ہستی پر دلائل لکھے بالمقابل ہم وہ تمام دلائل قرآن کریم ہی سے نکال کر دکھلا دیں گے اور اگر وہ شخص توحید الٰہی کی نسبت دلائل قلمبند کرے تو وہ سب دلائل بھی ہم قرآن کریم ہی سے نکال کر دکھا دیں گے۔ پھر وہ ایسے دلائل کا دعویٰ کر کے لکھے جو قرآن کریم میں نہیں پائے جاتے یا ان صداقتوں اور پاک تعلیموں پر دلائل لکھے جن کی نسبت اس کا خیال ہو کہ وہ قرآن کریم میں نہیں ہیں۔ تو ہم ایسے شخص کو واضح طور پر دکھلا دیں گے کہ قرآن شریف کا دعویٰ.......... (البینۃ:4) کیسا سچا اور صاف ہے اور یا اصل وفطرتی مذہب کی بابت دلائل لکھنا چاہے تو ہم ہر پہلو سے قرآن کریم کا اعجاز ثابت کر کے دکھلا دیں گے اور بتلا دیں گے کہ تمام صداقتیں اور پاک تعلیمیں قرآن کریم میں موجود ہیں۔

الغرض قرآن کریم ایک ایسی کتاب ہے جس میں ہر ایک قسم کے معارف اور اسرار موجود ہیں۔

اعجاز کی خوبی اور وجہ تو یہی ہے کہ ہر ایک قسم کی رعایت کو زیر نظر رکھے۔ فصاحت اور بلاغت بھی ہاتھ سے جانے نہ دے۔ صداقت اور حکمت کو بھی نہ چھوڑے۔ یہ معجزہ صرف قرآن شریف ہی کا ہے۔ جو آفتاب کی طرح روشن ہے اور ہر پہلو سے اپنے اندر اعجازی طاقت رکھتا ہے۔ انجیل کی طرح محض زبانی ہی جمع خرچ نہیں کہ ''ایک گال پر طمانچہ مارے تو دوسری بھی پھیر دو۔'' یہ لحاظ اور خیال نہیں کہ ایسی تعلیم حکیمانہ فعل سے کہاں تک تعلق رکھتی ہے اور انسان کی فطرت کا لحاظ اس میں کہاں تک ہے؟

اس کے مقابل میں قرآن کریم کی تعلیم پڑھیں گے، تو پتہ لگ جائے گا کہ انسان کے خیالات اس طرح ہر پہلو پر قادر نہیں ہو سکتے اور ایسی مکمل اور بے نقص تعلیم جیسی کہ قرآن شریف کی ہے۔ زمینی دماغ اور ذہن کا نتیجہ نہیں ہو سکتی۔ (ملفوظات جلد اول ص 52،53)

لوگ قرآن شریف پڑھتے ہیں۔ مگر طوطے کی طرح یونہی بغیر سوچے سمجھے چلے جاتے ہیں۔ جیسے ایک پنڈت اپنی پوتھی کو اندھا دھند پڑھتا جاتا ہے۔ نہ خود سمجھتا ہے اور نہ سننے والوں کو پتہ لگتا ہے۔ اسی طرح پر قرآن شریف کی تلاوت کا طریق صرف یہ رہ گیا ہے کہ دو چار سپارے پڑھ لیے اور کچھ معلوم نہیں کہ کیا پڑھا۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہ سُر لگا کر پڑھ لیا اور ق اور ع کو پورے طور پر ادا کر دیا۔ قرآن شریف کو عمدہ طور پر اور خوش الحانی سے پڑھنا بھی ایک اچھی بات ہے، مگر قرآن شریف کی تلاوت کی اصل غرض تو یہ ہے کہ اس کے حقائق اور معارف پر اطلاع ملے اور انسان ایک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرے۔

یہ یاد رکھو کہ قرآن شریف میں ایک عجیب و غریب اور سچا فلسفہ ہے۔ اس میں ایک نظام ہے جس کی قدر نہیں کی جاتی۔ جب تک نظام اور ترتیب قرآنی کو مدنظر نہ رکھا جاوے اور اس پر پورا غور نہ کیا جاوے، قرآن شریف کی تلاوت کے اغراض پورے نہ ہوں گے۔

(ملفوظات جلد اول ص284)

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ سے ایسے احباب جو مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

قربانی بکرا	-/6000 روپے
قربانی حصہ گائے	-/3000 روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک 2۔ ووڈ ورک
3۔ ریفریجریشن وائر کنڈیشننگ

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن 2۔ جنرل الیکٹریشن
3۔ پلمبنگ

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ فون نمبر 047-6214578 سے رابطہ کریں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ کلاسز باقاعدہ جاری ہیں۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ تمام طلباء جو ادارہ ہذا سے کورسز مکمل کر چکے ہیں۔ ان کی اسناد آ چکی ہیں۔ لہٰذا ان سے درخواست ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے حاصل کر لیں۔

(نگران دارالصناعۃ)

طاہر ہومیوپیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی تعطیلات

مورخہ 22 دسمبر 2007ء تا 5 جنوری 2008ء طاہر ہومیوپیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ بند رہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 462)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا غم رسول میں تڑپا دینے والا واقعہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک واقعہ میں نے کئی بار سنایا ہے رسول کریم ﷺ کی وفات کے کئی سال بعد جب ایران سے چکیاں آئیں اور عمدہ آٹا ملنے لگا تو سب سے پہلے جو آٹا تیار ہوا وہ تحفۃً حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں پیش کیا گیا اور جب اس کا پھلکا تیار ہو کر آپ کے سامنے آیا تو آپ نے جب ایک لقمہ لے کر منہ میں رکھا تو آپ کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو گرنے لگے۔ ایک سہیلی پاس بیٹھی تھی اس نے کہا کہ بی بی! یہ تو بڑا نرم پھلکا ہے آپ اسے کھاتے ہوئے روتی کیوں ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ اس کی نرمی ہی میرے لئے رونے کا باعث ہے۔ رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں چکیاں نہ تھیں پتھروں پر کُوٹ کُوٹ کر ہم آٹا بناتے تھے اور رسول کریم ﷺ کو وہی آٹا کھانے کو ملتا تھا۔ بڑھاپے کی عمر میں اور اضمحلال کے وقت بھی آپ یہی کھاتے تھے اور اس پھلکے کی نرمی کو محسوس کر کے میرے دل میں حسرت پیدا ہوئی کہ کاش! رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں ایسا آٹا ہوتا تو میں اس کی روٹیاں پکا کر آپ کو کھلاتی۔

ذرا غور کرو نرم آٹا کون سی چیز ہے جسے آج قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے۔ آج تو کنگال بھی اس کی قدر نہیں کرتے اور ان کو بھی آج اس سے بہت بہتر آٹا ملتا ہے جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ملا تھا۔ آج تو رولر ملوں کے آٹے غریب سے غریب لوگ کھاتے ہیں اور انہیں محسوس بھی نہیں ہوتا کہ یہ کوئی نعمت ہے۔ اب نعمتوں نے اس آٹے سے بہت زیادہ ترقی کر لی ہے مگر کیا کبھی کسی کے دل میں یہ خیال آیا ہے کہ (دین) کے مصائب کی موجودگی میں ان کا استعمال مناسب نہیں۔ ہم کہتے ہیں ہم (دین) کے سپاہی ہیں، محمد ﷺ کے فدائی ہیں، ہم کہتے ہیں کہ ہم خدا کے نام پر جانیں قربان کرنے والے ہیں مگر کیا ہمارے گلوں میں وہ نعمتیں کبھی پھنستی ہیں؟ ہم یہ دیکھتے ہیں کہ خدا اور اس کے دین کی ہتک دنیا میں ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے انبیاء کی توہین کرنے والے موجود ہیں مگر کیا دین کی اس انتہائی بے بسی کا باعث ہمارے گلوں میں بھی وہ نعمتیں پھنستی ہیں؟ حضرت مسیح موعود کے کھانے کا ڈھنگ بالکل نرالا تھا میں نے کسی اور کو اس طرح کھاتے نہیں دیکھا آپ پھلکے سے پہلے ایک ٹکڑا علیحدہ کر لیتے اور پھر لقمہ بنانے سے پہلے آپ انگلیوں سے اس کے ریزے بناتے جاتے اور منہ سے سبحان اللہ سبحان اللہ کہتے جاتے اور پھر ان میں سے ایک چھوٹا سا ریزہ لے کر سالن سے چھو کر منہ میں ڈالتے۔ یہ آپ کی عادت ایسی بڑھی ہوئی تھی کہ دیکھنے والے تعجب کرتے اور بعض لوگ تو خیال کرتے تھے کہ شاید آپ روٹی میں سے حلال ذرے تلاش کر رہے ہیں لیکن دراصل اس کی وجہ یہی جذبہ ہوتا تھا کہ ہم کھانا کھا رہے ہیں اور خدا کا دین مصائب سے تڑپ رہا ہے۔ ہر لقمہ آپ کے گلے میں پھنستا تھا اور سبحان اللہ سبحان اللہ کہہ کر آپ گویا اللہ تعالیٰ کے حضور معذرت کرتے تھے کہ تو نے یہ چیز ہمارے ساتھ لگا دی ہے ورنہ دین کی مصیبت کے وقت ہمارے لئے یہ ہرگز جائز نہ تھا۔ وہ غذا بھی ایک مجاہدہ معلوم ہوتا تھا۔

(خطبات محمود جلد 17 صفحہ 269)

نماز میں خشیت کا عمرانی پہلو

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

''خشوع کسی چیز کے نیچے ہونے کو کہتے ہیں اسی وجہ سے غضِ بصر کے لئے اس لفظ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ پس خشوع کے معنے ہوئے نیچے ہو جانا، تذلل اختیار کرنا اور نفس کو مٹا دینا۔ بلدة خاشعة ایسے شہر کو کہتے ہیں جس کے سب مکانات گر گئے ہوں اور غبار سے اٹے ہوئے ہوں۔ پس نماز میں خشوع کے یہ معنے ہوئے کہ نماز پڑھنے والا اپنے آپ کو کلی طور پر مٹا دے اور انکسار اختیار کرے۔ اب ہمیں دیکھنا چاہئے کہ نماز میں انکسار سے کیا مراد ہے سو اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ خدا تعالیٰ نے نماز کے اندر ہی انکسار کا مفہوم رکھا ہوا ہے۔ انسان تکبیر کے بعد کھڑا ہو جاتا ہے اور سینے پر ہاتھ باندھ لیتا چونکہ انسان میں یہ ایک کمزوری پائی جاتی ہے کہ جب وہ کوئی اہم کام کرتا ہے تو اس کے نتیجہ میں یہ سمجھ بیٹھتا ہے کہ اب میں بہت بڑا ہو گیا ہوں جیسے آجکل کے علماء اور سجادہ نشین لوگوں کو اپنی عزت کرتے ہوئے دیکھ کر اپنے آپ کو بڑا سمجھنے لگ جاتے ہیں اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قیام کے معاً بعد رکوع رکھ دیا اور حکم دیا کہ فروتنی اور انکسار کی وجہ سے نیچے جھک جاؤ اور ایسا رنگ دکھاؤ جیسے غلام اپنے آقا کے لئے دکھاتا ہے۔ پھر جب اسے خیال آنے لگتا ہے کہ اب میں نے بڑا کام کر لیا ہے تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اب اور جھک جاؤ چنانچہ سجدے کا حکم دیتا ہے جو تذلل کا انتہائی مقام ہے اور سجدہ دو دفعہ رکھا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ تواتر سے اس پر عمل کیا جائے گویا جھکو اور جھکتے چلے جاؤ۔ پھر ہر رکعت میں اس کا تکرار انسان کو اس امر کی طرف بھی توجہ دلاتا ہے کہ اسے اپنے ہر کام کا اختتام سجدہ پر ہی کرنا چاہئے کیونکہ بعض لوگ مختلف نیکیوں میں تو حصہ لیتے ہیں لیکن آخر تکبر میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جاتے ہیں۔ دنیا میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ جس قوم نے کوئی بڑا کام کر کے تکبر کیا وہ گر گئی۔ مسلمانوں نے طب میں ترقی کی لیکن جب وہ ایسے مقام پر پہنچ گئی کہ کسی کے آگے جھکنے کو عار سمجھنے لگے تو ان کے ہاتھ سے طب نکل گئی اور یورپ میں چلی گئی۔ اب یورپ نے اس میں اس حد تک ترقی کر لی ہے کہ پہلا سارا کام کھلونا سا معلوم ہوتا ہے۔ یورپ نے اپنے آپ کو اس وقت تک طالب علم سمجھا ہوا ہے لیکن جہاں اس نے یہ خیال کیا کہ اب وہ استاد بن گیا ہے وہ گرنا شروع ہو جائے گا اور یہ کمال ان سے نکل کر کسی اور کے پاس چلا جائے گا۔ اسی طرح قدیم مصریوں نے انجینئرنگ میں ترقی کی لیکن جب انہوں نے تکبر کیا تو یہ فن ان کے ہاتھ سے نکل کر یونانیوں کے پاس چلا گیا۔ ان سے عربوں کے حصے میں آیا اور جب عربوں نے تکبر کیا تو یورپ میں چلا گیا جب وہ تکبر کریں گے تو ان سے بھی چھن جائے گا۔ پس قوم اسی وقت تک ترقی کرتی ہے جب تک وہ سمجھتی ہے کہ ابھی تک ہم نے اور سیکھنا ہے جب وہ یہ خیال کرنے لگتے ہیں کہ وہ استاد بن گئے ہیں تو ذلیل ہو جاتے ہیں۔

غرض مومن دین اور دنیا دونوں میں کامیاب ہوتے ہیں صرف شرط یہ ہے کہ وہ جتنی بھی ترقی کرے اتنا ہی یہ سمجھے کہ میں نے کچھ بھی خدمت نہیں کی۔ اگر یہ مادہ کسی میں پیدا ہو جائے تو وہ بڑھتا چلا جائے گا لیکن جب اس نے یہ سمجھنا شروع کر دیا کہ اب میں نے کافی ترقی کر لی ہے تو وہ گر جائے گا اور اس کے اندر نفاق پیدا ہو جائے گا۔ غور کرو کہ کتنے معمولی سے جھٹکے سے ایک مومن منافق بن سکتا ہے پس کبھی تکبر کے قریب بھی نہ جاؤ عزت اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے خواہ اس دنیا میں دے خواہ اگلے جہان میں۔''

(خطبات محمود جلد 17 صفحہ 702)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان داخلہ

۞ یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔
(i) پی ایچ ڈی (ii) ایم ایس/ایم فل پروگرامز (مینجمنٹ، انڈسٹریل مینجمنٹ) (iii) ماسٹر پروگرامز (بزنس ایڈمنسٹریشن، ایجوکیشن، ایجوکیشنل لیڈرشپ اینڈ مینجمنٹ) (iv) اپلائیڈ لینگوسٹکس (ایک سالہ پروگرام) (v) چار سالہ بیچلرز پروگرام (بزنس ایڈمنسٹریشن، بزنس اینڈ آئی ٹی، ٹیکسٹائل ٹیکنالوجی اینڈ مینجمنٹ، کمپیوٹر انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس، الیکٹریکل انجینئرنگ، ٹیلی کمیونیکیشن انجینئرنگ، ٹیکسٹائل انجینئرنگ، انڈسٹریل انجینئرنگ، سوشل سائنسز، انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 27 دسمبر 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.umt.edu.pk یا روزنامہ جنگ مورخہ 2 دسمبر 2007ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

ملازمت کے مواقع

۞ ہائر کمپنی کو بی اے، بی کام، ایم اے فائن آرٹس اور ایم بی اے نوجوان مختلف آسامیوں کیلئے درکار ہیں۔ درخواستیں 7 دسمبر تک hr@haier.com.pk پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

۞ یونیورسٹی آف دی پنجاب میں مختلف آسامیاں خالی ہیں۔ درخواستیں 10 دسمبر 2007ء تک جمع کروائی جاسکتی ہیں۔

۞ منسٹری آف ڈیفنس راولپنڈی کو سٹینو گرافر، اسسٹنٹ، یو ڈی سی، ایل ڈی سی اور ڈرائیورز درکار ہیں۔

۞ منسٹری آف انٹیریر کو اسلام آباد، لاہور پشاور، کوئٹہ اور کراچی کیلئے کی پنچ آپریٹر درکار ہیں۔ درخواستیں 15 روز کے اندر بنام محمد عرفان خان سیکشن آفیسر ایڈمن II منسٹری آف انٹیریر بلاک S روم نمبر PK431 سیکرٹریٹ اسلام آباد بھجوائی جاسکتی ہیں۔

۞ ایک ادارہ کو ریسرچ آفیسر اور جونیئر ریسرچ آفیسر درکار ہیں درخواستیں 15 دسمبر 2007ء تک بنام ایڈمن آفیسر پی او بکس نمبر 28855 جی پی او Pc-112 اسلام آباد بھجوائی جاسکتی ہیں۔

۞ بینک الحبیب لمیٹڈ کو برانچ مینیجرز، کریڈیٹ رسک مینیجرز، کریڈٹ آفیسرز، فارن ٹریڈ آفیسرز، آپریشنز آفیسرز اور فریش گریجوایٹس و پوسٹ گریجوایٹس درکار ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 دسمبر 2007ء ہے۔

۞ TRG کمپنی کو کسٹمر سپورٹس ایگزیکٹوز درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے
www.trgworld.com/careers/pakistan

نوٹ۔ تمام اشتہارات کی مزید تفصیل کیلئے 2 دسمبر 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت مسیح موعود کا پُر معارف خطاب ۔ برموقع جلسہ سالانہ 28 دسمبر 1899ء

ربانی واعظ کا اثر روح پر ہوتا ہے ۔ رسول اللہؐ کی ہمدردی نوع انسان سب سے بڑھ کر تھی

(قسط اول)

تقریر اور وعظ میں محض للّٰہیت مقصود ہو

سب صاحبان متوجہ ہو کر سنیں۔ میں اپنی جماعت اور خود اپنی ذات اور اپنے نفس کے لئے یہی چاہتا اور پسند کرتا ہوں کہ ظاہری قیل وقال جو لیکچروں میں ہوتی ہے اس کو ہی پسند نہ کیا جاوے اور ساری غرض و غایت آ کر اس پر ہی نہ ٹھہر جائے کہ بولنے والا کیسی جادو بھری تقریر کر رہا ہے۔ الفاظ میں کیسا زور ہے۔ میں اس بات پر راضی نہیں ہوتا۔ میں تو یہی پسند کرتا ہوں اور نہ بناوٹ اور تکلف سے بلکہ میری طبیعت اور فطرت کا یہی اقتضا ہے کہ جو کام ہو اللہ کے لئے ہو۔ جو بات ہو خدا کے واسطے ہو۔ اگر اللہ کی رضا اور اس کے احکام کی تعمیل میرا مقصد نہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ مجھے تقریریں کرنی اور وعظ سنانا تو ایک طرف، میں تو ہمیشہ خلوت ہی کو پسند کرتا ہوں اور تنہائی میں وہ لذت پاتا ہوں جس کو بیان نہیں کر سکتا۔ مگر کیا کروں بنی نوع کی ہمدردی کھینچ کھینچ کر باہر لے آتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا حکم ہے جس نے مجھے (دعوت الی اللہ) پر مامور کیا ہے۔

میں نے یہ بات کہ ظاہری قیل وقال ہی کو پسند نہ کیا جائے اس لئے بیان کی ہے کہ ہر خیر میں بھی شیطان کا حصہ رکھا ہوا ہوتا ہے۔ پس جب انسان وعظ کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس میں شک نہیں کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر بہت ہی عمدہ کام ہے مگر اس منصب پر کھڑا ہونے والے کو ڈرنا چاہئے کہ اس میں مخفی طور پر شیطان کا بھی حصہ ہے۔ کچھ تو واعظ کے بخرہ میں آتا ہے اور کچھ سننے والوں کے حصہ میں۔ اس کی حقیقت یہ ہے کہ جب واعظ وعظ کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو مقصد اور دلی تمنا صرف یہ ہوتی ہے کہ میں ایسی تقریر کروں کہ سامعین خوش ہو جائیں۔ ایسے الفاظ اور فقرات بولوں کہ ہر طرف سے واہ واہ کی آوازیں آئیں۔ میں اس قسم کی تقریر کرنے والوں کے مقاصد کو اس سے بڑھ کر نہیں سمجھتا جیسے بھڑوے، بقال، قوال، گویئے یہی کوشش کرتے ہیں کہ ان کے سننے والے ان کی تعریفیں کریں۔

پس جب ایک مجمع کثیر سننے والا ہو اور اس میں ہر ایک مذاق اور درجہ کے لوگ موجود ہوں تو خدا کی طرف کی آنکھ کھلی نہیں ہوتی۔ الا ماشاء اللہ مقصود یہی ہوتا ہے کہ سننے والے واہ واہ کریں۔ تالیاں بجائیں اور چیرز دیں۔ غرض یہ حصہ شیطان کا واعظ یا بولنے والے میں ہوتا ہے۔ اور سامعین میں شیطانی حصہ یہ ہوتا ہے کہ وہ بولنے والے کی فصاحت و بلاغت زبان پر پوری حکومت اور قادر الکلامی، برمحل اشعار، کہانیوں اور ہنسانے والے لطیفوں کو پسند کریں اور داد دیں تا کہ سخن فہم ثابت ہوں۔ گویا ان کا مقصود بجائے خود خدا سے دور ہوتا ہے اور بولنے والے کا الگ۔ وہ بولتا ہے مگر خدا کے لئے نہیں اور یہ سنتے ہیں مگر ان باتوں کو دل میں جگہ نہیں دیتے۔ اس لئے وہ خدا کے لئے نہیں سنتے۔ یہ کیوں ہوتا ہے۔ صرف اس بات کے واسطے کہ ایک لذت حاصل کریں۔

دو قسم کی لذتیں

یاد رکھو! انسان دو قسم کی لذتوں کا مجموعہ ہے۔ ایک روح کی لذت ہے۔ دوسری نفس کی لذت۔

روحانی لذت تو ایک باریک اور عمیق راز ہے جس پر اگر کسی کو اطلاع مل جائے اور ساری عمر میں ایک مرتبہ بھی جس کو یہ سرور اور ذوق مل جائے وہ اس سے سرشار اور مست ہو جائے۔ نفسانی لذتیں ایسی ہیں کہ ہمیشہ آنی اور فانی ہوتی ہیں۔ نفسانی لذت وہ لذت ہے جس کے ساتھ ایک طوائف بازاروں میں ناچ کرتی ہے۔ وہ بھی اس لذت میں شریک ہیں جیسے ...... واعظ کی حیثیت میں گاتا ہے اور لوگ اس کو پسند کرتے ہیں ویسے ہی بازاری عورت گاتی ہے، اسے بھی پسند کرتے ہیں۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ نفس یہی چیز ہے جو ایک واعظ کے وعظ سے بھی لذت اٹھاتا ہے اور دوسری طرف ایک بدکار عورت کے گانے سے بھی لذت اٹھاتا ہے حالانکہ وہ خوب جانتا ہے کہ یہ عورت بدکار ہے۔ اس کے اخلاق، اس کی معاشرت بہت ہی قابل نفرت ہے لیکن اس پر بھی اگر وہ اس کی باتوں اور اس کے گانے سے لذت اٹھاتا ہے اور اس کو نفرت اور بدبو نہیں آتی تو یقیناً سمجھو کہ یہ نفسانی لذت ہے۔ ورنہ روح تو ایسی گھناؤنی اور متعفن شے پر راضی نہیں ہو سکتی۔ اس قابل رحم واعظ کو یہ پتہ نہیں ہوتا کہ مجھ میں پاک حصہ نہیں ہے۔ ایسا ہی اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے سامعین نہیں سمجھتے کہ ہم یہاں صرف نفسانی لذت کے لئے بیٹھے ہیں اور خدا کا بخرہ ہم میں نہیں ہے۔ پس میں خدا تعالیٰ سے پناہ مانگتا ہوں کہ وہ ہماری تقریروں، ہمارے بولنے والوں اور سننے والوں میں اس ناپاک اور خبیث روح کے حصہ کو نکال کر محض للّٰہیت بھر دے۔ ہم جو کچھ کہیں خدا کے لئے، اس کی رضا حاصل کرنے کے واسطے اور جو کچھ سنیں، خدا کی باتیں سمجھ کر سنیں اور نیز عمل کرنے کے واسطے سنیں اور مجلس وعظ سے ہم صرف اتنا ہی حصہ نہ لے جائیں کہ یہ کہیں آج بہت اچھا وعظ ہوا۔

راستباز اور ربانی واعظ

...... میں ادبار اور زوال آنے کی یہ بڑی بھاری وجہ ہے ورنہ اس قدر کانفرنسیں اور انجمنیں اور مجلسیں ہوتی ہیں اور وہاں بڑے بڑے لسان اور لیکچرار اپنے لیکچر پڑھتے اور تقریریں کرتے، شاعر قوم کی حالت پر نوحہ خوانیاں کرتے ہیں۔ وہ بات کیا ہے کہ اس کا کچھ بھی اثر نہیں ہوتا۔ قوم دن بدن ترقی کی بجائے تنزل ہی کی طرف جاتی ہے۔ بات یہی ہے کہ ان مجلسوں میں آنے جانے والے اخلاص لے کر نہیں جاتے۔ وہاں لیکچراروں کی غرض جیسا کہ میں نے ابھی بیان کیا ہے۔ خواہ وہ مولوی ہوں یا نئے تعلیم یافتہ، مشائخ ہوں یا صوفی صرف واہ واہ سننا ہوتی ہے۔ تقریر کرتے وقت ان کے معبود سامعین ہوتے ہیں۔ جن کی خوشی اور رضامندی ان کو مطلوب ہوتی ہے نہ خدا کی رضا، لیکن راستباز اور حقانی لوگ جو قیامت تک ہوں گے ان کا یہ مقصد اور منشاء کبھی نہیں ہوتا۔ ان کا مقصود اور مطلوب خدا ہوتا ہے اور بنی نوع انسان کی سچی ہمدردی اور غمگساری جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ایک بڑا ذریعہ ہے وہ دنیا کو دکھانا چاہتے ہیں جو خود انہوں نے دیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا جلال ظاہر کرنا ان کی تمنا ہوتی ہے۔ اس لئے وہ جو کچھ کہتے ہیں بلاخوف لومۃ لائم کہتے ہیں۔ ان کی نگاہ میں سامعین ایک مردہ کیڑے ہوتے ہیں۔ نہ ان سے کوئی اجر مقصود ہوتا ہے۔ نہ ان کے واہ واہ کی پروا۔ غرض یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات لوگ ان کی باتیں سن کر گھبرا جاتے ہیں اور درمیان تقریر میں اٹھ کر چلے جاتے ہیں۔ اور بسا اوقات گالیاں دیتے اور دکھ دینے والی باتوں ہی پر اکتفا نہ کر کے قسم قسم کی اذیتیں اور تکلیفیں پہنچاتے ہیں۔ اس سے صاف پتہ لگ جاتا ہے کہ نفسانی لذت کا طالب اور خواہشمند کون ہوتا ہے اور نفسانی لذت ہوتی کیا ہے۔ ایک طوائف کا ناچ ہو تو ساری رات بھی جاگنا اور زر دادن و درد سر خریدن کا مصداق ہونا بھی منظور، لیکن حقانی وعظ کے چند کلمے جو نہایت خلوص اور سچے جوش اور حقیقی ہمدردی کی بناء پر اس کے پاک منہ سے نکلتے ہیں ان کے لئے سننا دشوار اور گراں۔ مگر یہ حقانی واعظوں کی جماعت ان باتوں سے نہ کبھی گھبراتی اور نہ تھکتی ہے کیوں؟ ان کے پیش نظر خدا ہوتا ہے جو اپنی لاانتہاء قدرتوں اور فوق الفوق طاقتوں کے ساتھ ان پر جلوہ نمائی کرتا ہے جو ان پر سکینت اور استقلال نازل فرماتا ہے۔ پھر وہ مردہ دنیاداروں کی پروا کیا کر سکتے ہیں۔

ربانی واعظ کا اثر روح پر

یاد رکھنا چاہئے کہ انسان کی پیدائش میں ایک روح کا حصہ ہے۔ دوسرے نفس کا جو بہت پھیلا ہوا ہے۔ اب آپ لوگ یہ بات آسانی سے سمجھ سکتے ہیں کہ جو چیز زیادہ ہو گی اس کا اثر زیادہ ہو گا۔ روح کا جوش ایسا ہے جیسے کوئی غریب الوطن ناواقف لوگوں میں آ کر بسے۔ پس روح جو گمنام حالت میں ہوتی ہے اس پر بہت کم اثر ہوتا ہے۔ روح کے اثر کی علامت یہ ہے کہ جب ربانی واعظ اور حقانی ریفارمر بولتا ہے تو وہ اپنے وعظ میں سامعین کو کالعدم سمجھتا ہے اور پیغام رساں ہو کر باتیں پہنچاتا ہے۔ ایسی صورت میں روح میں ایک گدازش پیدا ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ پانی کے ایک آبشار کی طرح جو پہاڑ کے بلند کڑاڑے سے نشیب کی طرف گرتا ہے، بے اختیار ہو کر گرتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف بہتی ہے اور اس بہاؤ میں وہ ایک ایسی لذت اور سرور محسوس کرتی ہے جس کو میں الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا۔ پس وہ اپنے بیان اور اپنی تقریر میں وجہ اللہ کو دیکھتا ہے۔ سامعین کی اسے پروا بھی نہیں ہوتی کہ وہ سن کر کیا کہیں گے۔ اس کو ایک اور طرف سے ایک لذت آتی ہے اور اندر ہی اندر خوش ہوتا ہے کہ میں اپنے مالک اور حکمران کے حکم اور پیغام کو پہنچا رہا ہوں۔ اس پیغام رسانی میں جو مشکلات اور تکالیف اسے پیش آتی ہیں وہ بھی اس کے لئے محسوس اللذات اور مدرک الحلاوت ہوتی ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حد درجہ ہمدردی و غمگساری

ایسے لوگ چونکہ بنی نوع کی ہمدردی میں محو ہوتے ہیں۔ اس لئے رات دن سوچتے رہتے ہیں اور اسی فکر میں کڑھتے ہیں کہ یہ لوگ کسی نہ کسی طرح اس راہ پر آ جائیں اور ایک بار اس چشمہ سے ایک گھونٹ پی لیں۔ یہ ہمدردی، یہ جوش ہمارے سید و مولیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں غایت درجہ کا تھا۔ اس سے بڑھ کر کسی

دوسرے میں ہوسکتا ہی نہیں۔ چنانچہ آپ کی ہمدردی اور غمگساری کا یہ عالم تھا کہ خود اللہ تعالیٰ نے اس کا نقشہ کھینچ کر دکھایا ہے ...... (الشعراء:4) یعنی کیا تو اپنی جان کو ہلاک کر دے گا اس غم میں کہ یہ کیوں مومن نہیں ہوتے۔ اس آیت کی حقیقت آپ پورے طور پر نہ سمجھ سکیں تو جدا امر ہے مگر میرے دل میں اس کی حقیقت یوں پھرتی ہے جیسے بدن میں خون

بدل دردیکہ دارم از برائے طالبان حق نمے
گردد بیاں آں درد از تقریر کوتاہم

میں خوب سمجھتا ہوں کہ ان حقانی واعظوں کو کس قسم کا جانگزا درد اصلاح خلق کا لگا ہوا ہوتا ہے۔

متاثر ہونے کی استعداد

پھر یہ بھی سمجھنا چاہئے کہ معلم جس رنگ اور طاقت کا ہو، اس کا اثر اسی حیثیت سے حسب استعداد سننے والوں پر ہوتا ہے بشرطیکہ استعداد میں قابلیت ہو۔ جو لوگ خدا تعالیٰ سے زیادہ مناسبت رکھتے ہیں اور خوف اور خشیت رکھتے ہیں، ان پر اثر زیادہ ہوتا ہے۔ اس کا نشان یہ ہے کہ روح تزکیہ نفس کے لئے دوڑتی ہے اور بے اختیار ہو ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف جاتی ہے۔ اگر نفس امارہ کے ساتھ تعلق زیادہ ہے اور اس کی حکومت کے نیچے ہے تو طبیعت میں ایک اضطراب اور قلق سا پیدا ہوتا ہے۔ اس کی باتوں سے نفرت معلوم ہوتی ہے۔ وہاں بیٹھنے اور سننے کو جی نہیں چاہتا بلکہ گھبراہٹ معلوم ہوتی ہے۔ جب انسان اس قسم کی بے چینی اور بے لذتی ایک حقانی واعظ کی باتوں سے اپنے دل میں پائے تو اس کو واجب ہے کہ وہ اپنی روح کی فکر کرے کہ وہ ہلاکت کے گڑھے پر پہنچی ہوئی ہے۔ خدا کی باتوں سے بے لطفی اور بے ذوقی۔

روحانی بیماریوں کا علاج

اس سے بڑھ کر دنیا میں ہلاک کرنے والی چیز کیا ہوگی۔ اس کا علاج کیا ہے؟ اس کا علاج استغفار، خدا کے حضور رجوع، اپنے گناہوں کی معافی کے لئے دعائیں اور ان پر دوام۔ اگر اس نسخہ کو استعمال کیا جائے تو میں یقیناً کہہ سکتا ہوں کہ اس بے لطفی سے ایک لطف اور اس بے ذوقی میں سے ایک ذوق پیدا ہو جائے گا۔ پھر وہی روح جو خدا کے حضور جانے سے بھاگتی اور خدا کی باتوں کے سننے سے نفرت کرتی تھی، خدا کی طرف گیند کی طرح لڑھکتی ہوئی چلی جائے گی۔

نفس کی تین اقسام

نفس کی تین اقسام ہیں۔ امارہ، لوامہ، مطمئنہ۔ مطمئنہ کی ایک حالت نفس زکیہ کہلاتی ہے۔ نفس زکیہ بچوں کا نفس ہوتا ہے جس کو کوئی ہوا نہیں لگی ہوتی ہے اور وہ ہر قسم کے نشیب و فراز سے ناواقف ایک ہموار سطح پر چلتے ہیں۔ نفس امارہ وہ ہے جب کہ دنیا کی ہوا لگتی ہے۔ نفس لوامہ وہ نفس ہے جبکہ ہوش آتا ہے اور لغزشوں کو سوچتا ہے اور کوشش کرتا ہے اور بدیوں سے بچنے کے لئے دعا کرتا ہے۔ اپنی کمزوریوں سے آگاہ ہوتا ہے اور نفس مطمئنہ وہ ہوتا ہے جبکہ ہر قسم کی بدیوں سے بچنے کی بفضل الٰہی قوت اور طاقت پاتا ہے اور ہر قسم کی آفتوں اور مصیبتوں سے اپنے آپ کو امن میں پاتا ہے اور اس طرح پر ایک برودت اور اطمینان قلب کو حاصل ہوتا ہے کہ کسی قسم کی گھبراہٹ اور اضطراب باقی نہ رہے۔

دماغ، دل اور زبان کا دائرہ کار

اس کی مثال اس طرح کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کے وجود میں تین قسم کی حکومت رکھی ہے۔ ایک دماغ، دوسرا دل، تیسری زبان۔ دماغ عقول اور براہین سے کام لیتا ہے اور اس کا یہ کام ہے کہ ہر وقت وہ ایک تراش خراش میں لگا رہتا ہے اور نئی نئی براہین اور حجج کو سوچتا رہتا ہے۔ اس کے سپرد یہی خدمت ہے کہ وہ مقدمات مرتب کر کے نتائج نکالتا رہتا ہے۔ قلب تمام وجود کا بادشاہ ہے۔ یہ دلائل سے کام نہیں لیتا۔ چونکہ اس کا تعلق ملک الملوک سے ہے اس لئے کبھی صریح الہام سے کبھی خفی الہام سے اطلاع پاتا ہے۔ یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ دماغ وزیر ہے۔ وزیر مدبر ہوتے ہیں، اس لئے دماغ تجاویز، اسباب، دلائل اور نتائج کے متعلق کام میں لگا رہتا ہے۔ قلب کو ان سے کام نہیں۔ اس کے اندر اللہ تعالیٰ نے قوت حاسہ رکھی ہے۔ جیسے چیونٹی جہاں کوئی شیرینی رکھی ہوئی ہو، معاً اس جگہ پر پہنچ جاتی ہے حالانکہ اس کے لئے دلیل اس امر کی نہیں ہوتی کہ وہاں شیرینی ہے بلکہ خدا تعالیٰ نے اس میں ایک قوت حاسہ رکھی ہوتی ہے جو اس کی رہبری کرتی ہے۔ اسی طرح پر قلب کو چیونٹی کے ساتھ مشابہت ہے کیونکہ اس میں بھی وہ قوت حاسہ موجود ہے جو اس کی رہنمائی کرتی ہے اور وہ دلائل و براہین اور ترتیب مقدمات اور استخراج نتائج کی ضرورت نہیں رکھتا۔ گو یہ امر دیگر ہے کہ دماغ اس کیلئے یہ اسباب اور امور بھی بہم پہنچا دیتا ہے۔

قلب کے معنی

قلب کے معنے ایک ظاہری اور جسمانی ہیں اور ایک روحانی۔ ظاہری معنی تو یہی ہیں کہ پھرنے والا۔ چونکہ دوران خون اسی سے ہوتا ہے، اس لئے اس کو قلب کہتے ہیں۔ روحانی طور پر اس کے یہ معنی ہیں کہ جو ترقیات انسان کرنا چاہتا ہے وہ قلب ہی کے تصرف سے ہوتی ہیں۔ جس طرح پر دوران خون انسانی زندگی کے لئے اشد ضروری چیز ہے، اسی قلب سے ہوتا ہے، اسی طرح پر روحانی ترقیوں کا اسی کے تصرف پر انحصار ہے۔

قلب اور دماغ کی ماہیت

بعض نادان آج کل کے فلسفی بے خبر ہیں۔ وہ تمام عمدہ کاروبار کو دماغ سے ہی منسوب کرتے ہیں مگر وہ اتنا نہیں جانتے کہ دماغ تو صرف دلائل و براہین کا ملکہ ہے۔ قوت متفکرہ اور حافظہ دماغ میں ہے لیکن قلب میں ایک ایسی چیز ہے جس کی وجہ سے وہ سردار ہے۔ یعنی دماغ میں ایک قسم کا تکلف ہے اور قلب میں نہیں بلکہ وہ بلا تکلف ہے۔ اس لئے قلب رب العرش سے ایک مناسبت رکھتا ہے۔ صرف قوت حاسہ کے ذریعہ دلائل و براہین کے بغیر پہچان جاتا ہے اسی لئے حدیث شریف میں آیا ہے۔ استفت القلب یعنی قلب سے فتوی پوچھ لے۔ یہ نہیں کہ دماغ سے فتوی پوچھ لو۔ الوہیت کی تار اسی کے ساتھ لگی ہوئی ہے۔ کوئی اس کو بعید نہ سمجھے۔ یہ بات ادق اور مشکل تو ہے مگر تزکیہ نفس کرنے والے جانتے ہیں کہ یہ مکرمات قلب میں موجود ہیں۔ اگر قلب میں یہ طاقتیں نہ ہوتیں تو انسان کا وجود ہی بیکار سمجھا جاتا۔ صوفی اور مجاہدہ کرنے والے لوگ جو تصوف اور مجاہدات کے مشاغل میں مصروف ہوتے ہیں وہ خوب جانتے ہیں کہ قلب سے روشنی اور نور کے ستون شہودی طور پر نکلتے ہوئے دیکھتے ہیں اور ایک خط مستقیم میں آسمان کو جاتے ہیں۔ یہ مسئلہ بدیہی اور یقینی ہے۔ میں اس کو خاص مثال کے ذریعہ سے بیان نہیں کر سکتا۔ ہاں جن لوگوں کو مجاہدات کرنے پڑتے ہیں یا جنہوں نے سلوک کی منزلوں کو طے کرنا چاہا ہے انہوں نے اس کو اپنے مشاہدہ اور تجربہ سے صحیح پایا ہے۔

قلب اور عرش کے درمیان گویا باریک تار ہے۔ قلب کو جو حکم کرتا ہے اس سے ہی لذت پاتا ہے۔ خارجی دلائل اور براہین کا محتاج نہیں ہوتا ہے بلکہ ملہم ہو کر خدا سے اندر ہی اندر باتیں پا کر فتوی دیتا ہے۔ ہاں یہ بات سچ ہے کہ جب تک قلب قلب ہے لو کنا نسمع او نعقل (الملک:11) کا مصداق ہوتا ہے۔ یعنی انسان پر ایک وہ زمانہ آتا ہے کہ جس میں قلب و دماغ کی قوتیں اور طاقتیں نہیں ہوتی ہیں۔ پھر ایک زمانہ دماغ کا آتا ہے۔ دماغی قوتیں اور طاقتیں نشوونما پاتی ہیں اور ایک ایسا زمانہ آتا ہے کہ قلب منور اور مشتعل اور روشن ہو جاتا ہے۔ جب قلب کا زمانہ آتا ہے اس وقت انسان روحانی بلوغ حاصل کرتا ہے اور دماغ قلب کے تابع ہو جاتا ہے اور دماغی قوتوں کو قلب کی خاصیتوں اور طاقتوں پر فوق نہیں ہوتا۔ یہ بھی یاد رہے کہ دماغی حالتوں کو مومنوں سے ہی خصوصیت نہیں ہے ہندو اور چوہڑے وغیرہ بھی سب کے سب ہر ایک دماغ سے کام لیتے ہیں۔ جو لوگ دنیوی معاملات اور تجارت کے کاروبار میں مصروف ہیں وہ سب کے سب دماغ سے کام لیتے ہیں۔ ان کی دماغی قوتیں پورے طور پر نشوونما پائی ہوئی ہوتی ہیں اور ہر روز نئی نئی باتیں اپنے کاروبار کے متعلق ایجاد کرتے ہیں۔ یورپ اور نئی دنیا کو دیکھو کہ یہ لوگ کس قدر دماغی قوتوں سے کام لیتے ہیں اور کس قدر آئے دن نئی نئی ایجادیں کرتے ہیں۔ قلب کا کام جب ہوتا ہے جب انسان خدا کا بنتا ہے۔ اس وقت اندر کی ساری طاقتیں اور ریاستیں معدوم ہو کر قلب کی سلطنت ایک اقتدار اور قوت حاصل کرتی ہے۔ تب انسان کامل انسان کہلاتا ہے۔ یہ وہی وقت ہوتا ہے جبکہ وہ نفخت فیہ من روحی (الحجر:30) کا مصداق ہوتا ہے اور ملائکہ تک اسے سجدہ کرتے ہیں۔ اس وقت وہ ایک نیا انسان ہوتا ہے۔ اس کی روح پوری لذت اور سرور سے سرشار ہوتی ہے۔ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ یہ لذت ایسی لذت نہیں جیسا کہ ایک ناعاقبت اندیش بدکار زنا کرنے میں پاتا ہے یا خوش الحانی کا شائق سرود اور خوش گلو کے گانے میں پاتا ہے۔ نہیں بلکہ اس سے دھوکا نہ کھانا چاہئے۔ روح کی لذت اس وقت ملتی ہے جب انسان گداز ہو کر پانی کی طرح بہنا شروع ہوتا ہے اور خوف خشیت سے بہہ نکلتا ہے۔ اس مقام پر وہ کلمہ بنتا ہے اور انما امرہ اذا اراد...... (یٰسٓ:83) کا مفہوم اس میں کام کرنے لگتا ہے۔

کلمۃ اللہ اور روح کی حقیقت

......یاد رکھو انسان کلمۃ اللہ ہے کیونکہ اس کے اندر روح ہے جس کا نام قرآن شریف میں امر ربی رکھا گیا ہے۔ لیکن انسان نادانی اور ناواقفی سے روح کی کچھ قدر نہ کرنے کے باعث اس کو انواع و اقسام کی سلاسل اور زنجیروں میں مقید کر دیتا ہے اور اس کی روشنی اور صفائی کو خطرناک تاریکیوں اور سیاہ کاریوں کی وجہ سے اندھا اور سیاہ کر دیتا ہے اور اسے ایسا دھندلا بناتا ہے کہ پتہ بھی نہیں لگتا۔ لیکن جب توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے اور اپنی ناپاک اور تاریک زندگی کی چادر اتار دیتا ہے تو قلب منور ہونے لگتا ہے اور پھر اصل مبدء کی طرف رجوع ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ تقوی کے انتہائی درجہ پر پہنچ کر سارا میل کچیل اتر کر پھر وہ کلمۃ اللہ ہی رہ جاتا ہے۔ یہ ایک باریک علم اور معرفت کا نکتہ ہے۔ ہر شخص اس کی تہہ تک نہیں پہنچ سکتا۔

انسان کا کمال

انسان کا کمال یہ ہے کہ اس میں حقیقی معرفت اور سچی فراست جو ایمانی فراست کہلاتی ہے (جس کے ساتھ اللہ کا ایک نور ہوتا ہے جو اس کی ہر راہ میں رہنمائی کرتا ہے) پیدا ہو۔ بدوں اس کے انسان دھوکے سے بچ نہیں سکتا اور رسم و عادت کے طور پر کبھی کبھی نہیں بلکہ بسا اوقات سم قاتل پر خوش ہو جاتا ہے۔......قوالوں کے گانے سے اور ہوحق کے نعرے مارنے اور الٹے سیدھے لٹکنے ہی میں اپنی معرفت اور کمال کا انتہا جانتے ہیں اور ناواقف پیر پرست ان باتوں کو دیکھ کر اپنی روح کی تسلی اور اطمینان ان لوگوں کے پاس تلاش کرتے ہیں۔ مگر غور سے دیکھو کہ یہ لوگ اگر فریب نہیں دیتے تو اس میں شک نہیں ہے کہ فریب خوردہ ضرور ہیں۔ کیونکہ سچا رشتہ جو عبودیت اور الوہیت کے درمیان ہے جس کے حقیقی پیوند سے نور اور روشنی نکلتی ہے اور ایسی

لذت پیدا ہوتی ہے کہ دوسری لذت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی، اس کو ان قلابازیوں سے کچھ بھی تعلق نہیں۔ ہم نہایت نیک نیتی کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ ہماری نیت کیسی ہے۔ پوچھتے ہیں کہ اگر اس قسم کے مشغلے عبادت الٰہی اور معرفت الٰہی کا موجب ہو سکتے ہیں اور انسانی روح کے کمال کا باعث بن سکتے ہیں تو پھر بازیگروں کو معرفت کی معراج پر پہنچا ہوا سمجھنا چاہئے اور انگریزوں نے تو ان کھیلوں اور کرتبوں میں اور بھی حیرت انگیز ترقیاں کی ہیں اور باوجود ان ترقیوں کے ان کی معرفت خدا کی نسبت یا تو یہ ہے کہ وہ سرے سے ہی منکر اور دہریہ ہیں اور اگر اقرار بھی کیا ہے تو یہ کہ ایک ناتواں بیکس انسان کو جو ایک عورت مریم کے پیٹ سے پیدا ہوا، خدا بنا لیا۔......اب اے دانشمندو! سوچو، اور اے سلیم فطرت والو! غور کرو کہ اگر اس الٹا سیدھا لٹکنے اور طبلہ اور سارنگی ہی کے ذریعہ خدا کی معرفت اور انسانی کمال حاصل ہو سکتا تھا تو پھر کیا وجہ ہے کہ اس فن میں ماہر اور موجد انگریزوں کو جو قسم قسم کے باجے اور گانے کے سامان نکالتے ہیں، ایسی ٹھوکر لگی کہ وہ خدا کے بالکل منکر یا تثلیث کے قائل ہو گئے، باوجودیکہ دنیوی امور میں ایجادات اور اختراعات میں ان کی عقلیں ترقی پذیر سمجھی جاتی ہیں۔ پھر اس پر اور بھی غور کرو اور سوچو کہ اگر یہی معرفت کا ذریعہ تھا تو تھیٹروں میں ناچنے والے اور اچھا ناچنے گانے والے سب اعلیٰ درجے کے صاحب دل اور صاحب کمال ماننے پڑیں گے۔ افسوس ان لوگوں کو خبر ہی نہیں کہ خدا کی معرفت ہوتی کیا ہے؟ اور انسانی کمال نام کس کا ہے؟ وہ شیطانی حصہ کی شناخت نہیں کر سکے۔

رقت اور گریہ و بکا

انہوں نے صرف چند قطرے آنسوؤں کے بہا لینا اور دو تین چیخیں مار دینا ہی روح کی تسلی اور اطمینان کا موجب سمجھ رکھا ہے۔ بسا اوقات انسان ناول پڑھتا ہے۔ جب اس کے کسی دردناک حصہ پر پہنچتا ہے باوصفیکہ جانتا ہے کہ یہ ایک فرضی کہانی اور جھوٹا قصہ ہے لیکن پھر بھی وہ ضبط نہیں کر سکتا اور بعض دفعہ چیخیں مار مار کر رو پڑتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ محض رونا اور چلانا بھی اپنے اندر کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ میں نے سنا ہے کہ ملوک چغتائیہ کے عہد سلطنت میں بعض لوگ ایسے ہوتے تھے کہ جو شرط لگا کر یقیناً رلا دیتے تھے اور ہنسا دیتے تھے اور اب تو صریح یہ بات موجود ہے کہ طرح طرح کے ناول موجود ہیں۔ بعض ایسے ہیں کہ ان کو پڑھ کر بے اختیار ہنسی آتی ہیں اور بعض ایسے ہیں کہ ان کو پڑھ کر دل بے اختیار ہو کر دردمند ہو جاتا ہے، حالانکہ ان کو یقیناً بناوٹی قصے اور فرضی کہانیاں جانتے ہیں۔

اس سے صاف معلوم ہو گیا کہ انسان دھوکا کھاتا ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب انسان نفسانی اغراض اور روحانی مطالب میں تمیز نہیں کرتا۔ جس قدر لوگ دنیا میں ہیں ان میں ایک بہت بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جو علامات حقیقیہ سے بے نصیب ہیں۔ ان کے منہ سے معارف اور حقائق نہیں نکلتے، پھر رلا دیتے ہیں۔ اس کی یہ وجہ نہیں ہے کہ وہ حقائق اور معارف سے بہرہ ور ہیں جو عبودیت کے رنگ سے رنگین ہو کر الوہیت کے عظمت و جلال سے خائف اور ترساں ہو کر بولتے ہیں بلکہ اس کی تہہ میں وہی بات ہوتی ہے جو میں نے ابھی ناولوں اور کہانیوں کے متعلق بیان کی ہے۔ وہ خود بھی نفس کی ہوا میں مبتلا ہوتے ہیں اور یوں رونا کچھ فائدہ نہیں رکھتا۔

آنسو کا ایک قطرہ بھی دوزخ کو حرام کر دیتا ہے

ہاں اگر اللہ تعالیٰ کی عظمت و جبروت اور اس کی خشیت کا غلبہ دل پر ہو اور اس میں ایک رقت اور گدازش پیدا ہو کر خدا کیلئے ایک قطرہ بھی آنکھ سے نکلے تو وہ یقیناً دوزخ کو حرام کر دیتا ہے۔ پس انسان اس سے دھوکہ نہ کھائے کہ میں بہت روتا ہوں۔ اس کا فائدہ بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ آنکھ دکھنے آ جائے گی اور یوں امراض چشم میں مبتلا ہو جائے گا۔

میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ خدا کے حضور اس کی خشیت سے متاثر ہو کر رونا دوزخ کو حرام کر دیتا ہے۔ لیکن یہ گریہ و بکا نصیب نہیں ہوتا جب تک کہ خدا کو خدا اور اس کے رسول کو رسول نہ سمجھے اور اس کی سچی کتاب پر اطلاع نہ ہو۔ نہ صرف اطلاع بلکہ ایمان۔

طبیب جیسے ایک مریض کو جلاب دیتا ہے اور اس کو ہلکے ہلکے دست آتے ہیں۔ وہ مرض کو ضائع نہیں کرتے جب تک جگری دست نہ آویں جو اپنے ساتھ تمام مواد ردیہ اور فاسدہ کو لے کر نکلتے ہیں اور ہر قسم کی عفونتیں اور زہریں جنھوں نے مریض کو اندر ہی اندر مضمحل اور مضطرب کر رکھا تھا ان کے ساتھ نکل جاتی ہیں۔ تب اس کو شفا ہوتی ہے۔ اسی طرح پر جگری گریہ و بکا آستانہ الوہیت پر ہر قسم کی نفسانی گندگیوں اور مفسد مواد کو لے کر نکل جاتا ہے اور اس کو پاک و صاف بنا دیتا ہے۔ اہل اللہ کا ایک آنسو جو توبة النصوح کے وقت نکلتا ہے، ہوا و ہوس کے بندے اور ریاکار اور ظلمتوں کے گرفتار کے ایک دریا بہا دینے سے افضل اور اعلیٰ ہے کیونکہ وہ خدا کے لئے ہے اور یہ خلق کے لئے یا اپنے نفس کے واسطے۔

اس بات کو کبھی اپنے دل سے محو نہ کرو کہ خدا تعالیٰ کے حضور اخلاص اور راستبازی کی قدر ہے۔ تکلف اور بناوٹ اس کے حضور کچھ کام نہیں دے سکتی۔

اللہ تعالیٰ کی معرفت کے حصول کے ذرائع

اب اگر یہ سوال ہو کہ پھر اس درجہ کے حصول کے لئے کیا کیا جائے اور قرآن کریم نے اس درجہ پر پہنچنے کا کیا ذریعہ بتایا ہے؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے دو باتیں اس کے لئے بطور اصول کے رکھی ہیں۔ اول یہ کہ دعا کرو۔ یہ سچی بات ہے۔ **خلق الانسان ضعیفا** (النساء:29) انسان کمزور مخلوق ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور کرم کے بدوں کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ اس کا وجود اور اس کی پرورش اور بقاء کے سامان سب کے سب اللہ تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہیں۔ احمق ہے وہ انسان جو اپنی عقل و دانش یا اپنے مال و دولت پر ناز کرتا ہے کیونکہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ ہی کا عطیہ ہے۔ وہ کہاں سے لایا؟ اور دعا کے لئے یہ ضروری بات ہے کہ انسان اپنے ضعف اور کمزوری کا پورا خیال اور تصور کرے۔ جوں جوں وہ اپنی کمزوری پر غور کرے گا، اسی قدر اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی مدد کا محتاج پائے گا اور اس طرح پر دعا کے لئے اس کے اندر ایک جوش پیدا ہو گا۔ جیسے انسان جب مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے اور دکھ یا تنگی محسوس کرتا ہے تو بڑے زور کے ساتھ پکارتا اور چلاتا ہے اور دوسرے سے مدد مانگتا ہے، اسی طرح اگر وہ اپنی کمزوریوں اور لغزشوں پر غور کرے گا اور اپنے آپ کو ہر آن اللہ تعالیٰ کی مدد کا محتاج پائے گا تو اس کی روح پورے جوش اور درد سے بے قرار ہو کر آستانہ الوہیت پر گرے گی اور چلائے گی اور **یارب یارب** کہہ کر پکارے گی۔ غور سے قرآن کریم دیکھو تو تمہیں معلوم ہو گا کہ پہلی سورت میں اللہ تعالیٰ نے دعا کی تعلیم دی ہے۔ **اھدنا الصراط المستقیم** ...... (الفاتحہ:6-7)

دعا تب ہی جامع ہو سکتی ہے کہ وہ تمام منافع اور مفاد کو اپنے اندر رکھتی ہو اور تمام نقصانوں اور مضرتوں سے بچاتی ہو۔ پس اس دعا میں بہترین منافع جو ہو سکتے ہیں اور ممکن ہیں وہ اس دعا میں مطلوب ہیں اور بڑی سے بڑی نقصان رساں چیز جو انسان کو ہلاک کر دیتی ہے اس سے بچنے کی دعا ہے۔

منعم علیہ گروہ کی چار اقسام

میں بار بار کہہ چکا ہوں کہ منعم علیہ چار قسم کے لوگ ہیں۔ اول نبی۔ دوم صدیق۔ سوم شہید۔ چہارم صالحین۔ پس اس دعا میں گویا ان چاروں گروہوں کے کمالات کی طلب ہے۔

نبی

نبیوں کا عظیم الشان کمال یہ ہے کہ وہ خدا سے خبریں پاتے ہیں۔ چنانچہ قرآن شریف میں آیا ہے۔ **لایظھر علی غیبه** ...... (الجن:27-28) یعنی خدا تعالیٰ کے غیب کی باتیں کسی دوسرے پر ظاہر نہیں ہوتیں۔ ہاں اپنے نبیوں میں سے جس کو وہ پسند کرے۔ جو لوگ نبوت کے کمالات سے حصہ لیتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو قبل از وقت آنے والے واقعات کی اطلاع دیتا ہے اور یہ بہت بڑا عظیم الشان نشان خدا کے ماموروں اور مرسلوں کا ہوتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کوئی معجزہ نہیں۔ پیش گوئی بہت بڑا معجزہ ہے۔ تمام کتب سابقہ اور قرآن کریم سے یہ بات واضح طور پر ثابت ہے کہ پیشگوئی سے بڑھ کر کوئی نشان نہیں ہوتا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مستقل اور دائمی معجزات

نادان اور بداندیش مخالفوں نے اس علم پر کبھی غور نہیں کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات پر اعتراض کیا ہے۔ مگر افسوس ہے ان آنکھ بند کر کے اعتراض کرنے والوں کو یہ معلوم نہ ہوا کہ جس قدر معجزات ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ظاہر ہوئے ہیں، دنیا میں کل نبیوں کے معجزات کو بھی اگر ان کے مقابلہ میں رکھیں تو میں ایمان سے کہتا ہوں کہ ہمارے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات بڑھ کر ثابت ہوں گے۔ قطع نظر اس بات کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں سے قرآن شریف بھرا پڑا ہے اور قیامت تک اور اس کے بعد تک کی پیشگوئیاں اس میں موجود ہیں۔ سب سے بڑھ کر ثبوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کا یہ ہے کہ ہر زمانہ میں ان پیشگوئیوں کا زندہ ثبوت دینے والا موجود ہوتا ہے۔

......

نبی اور اظہار علی الغیب

غرض بات تو یہ تھی کہ اسی دعا میں نبیوں کے کمالات سے حصہ لینے کی بھی دعا ہے، کیونکہ منعم علیہ گروہ میں سب کا سردار انبیاء علیہم السلام کا گروہ ہے اور اس کے کمالات میں سب سے بڑا کمال یہ ہے کہ ان پر غیب کی باتیں جن کو پیش گوئیاں بھی کہتے ہیں ظاہر کی جاتی ہیں۔ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اس دعا میں درحقیقت پیشگوئیاں مانگنے کی دعا نہیں ہے بلکہ اس مرتبہ کے حصول کی ہی دعا ہے جہاں پہنچ کر پیش گوئی کرتا ہے۔ پیش گوئی کا مقام اللہ تعالیٰ کے اعلیٰ درجہ کے قرب کے بدوں ممکن نہیں ہے کیونکہ یہ وہ مقام ہوتا ہے جہاں وہ **ما ینطق عن الھوی** (النجم:4) کا مصداق ہوتا ہے اور یہ درجہ تب ملتا ہے جب **دنا فتدلی** (النجم:9) کے مقام پر پہنچے۔ جب تک ظلی طور پر اپنی انسانیت کی چادر کو پھینک کر الوہیت کی چادر کے نیچے اپنے آپ کو نہ چھپائے، یہ مقام اسے کب مل سکتا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں بعض سلوک کی منزلوں سے ناواقف صوفیوں نے آ کر ٹھوکر کھائی ہے اور اپنے آپ کو وہ خدا سمجھ بیٹھے ہیں اور ان کی اس ٹھوکر سے ایک خطرناک غلطی پھیلی ہے جس نے بہتوں کو ہلاک کر ڈالا اور وہ وحدت وجود کا مسئلہ ہے جس کی حقیقت سے یہ لوگ ناواقف محض ہوتے ہیں۔

میرا مطلب صرف اسی قدر ہے کہ میں تمہیں یہ بتاؤں کہ **ما ینطق عن الھوی** کے درجہ پر جب تک انسان نہ پہنچے، اس وقت تک اسے پیشگوئی کی قوت نہیں مل سکتی۔ اور یہ درجہ اس وقت حاصل ہوتا ہے جبکہ انسان قرب الٰہی حاصل کرے۔ قرب الٰہی کے لئے یہ ضروری بات ہے کہ **تخلقوا باخلاق الله** پر عمل ہو،

کیونکہ جب تک اللہ تعالیٰ کی صفات کو ملحوظ خاطر رکھ کر ان کی عزت نہ کرے گا اور ان کا پرتو اپنی حالت اور اخلاق سے نہ دکھائے، وہ خدا کے حضور کیونکر جا سکتا ہے۔ مثلاً خدا کی ایک صفت قدوس ہے۔ پھر ایک ناپاک، غلیظ، ہر قسم کے فسق و فجور کی ناپاکی میں مبتلا انسان اللہ تعالیٰ کے حضور کیونکر جا سکتا ہے اور وہ خدا تعالیٰ سے تعلق کیونکر پیدا کر سکتا ہے۔ غرض اس دعا میں اول منعم علیہ گروہ کے کمال مراتب کے حصول کی دعا ہے۔ پس جب تک انسان اپنے اندرونی سلسلہ خیالات کو چھوڑ کر انا الموجود کی آواز نہ سنے دعاؤں میں لگا رہے۔ یہ کمال تام کا درجہ ہوتا ہے۔

صدیق

پھر دوسرا مرتبہ صدیق کا ہے۔ صدق کامل اس وقت تک جذب نہیں ہوتا جب تک توبۃ النصوح کے ساتھ صدق کو نہ کھینچے۔ قرآن کریم تمام صداقتوں کا مجموعہ اور صدق تام ہے۔ جب تک خود صادق نہ بنے صدق کے کمال اور مراتب سے کیونکر واقف ہو سکتا ہے

صدیق کے مرتبہ پر قرآن کریم کی معرفت اور اس سے محبت اور اس کے نکات وحقائق پر اطلاع ملتی ہے، کیونکہ کذب کذب کو کھینچتا ہے، اس لئے کبھی بھی کاذب قرآنی معارف اور حقائق سے آگاہ نہیں ہو سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ لا یمسہ الا المطھرون (الواقعہ:80) فرمایا گیا ہے۔

شہید

پھر تیسرا مرتبہ شہید کا ہے۔ عام لوگوں نے شہید کے معنی صرف یہی سمجھ رکھے ہیں کہ جو شخص لڑائی میں مارا گیا یا دریا میں ڈوب گیا یا وباء میں مر گیا وغیرہ۔ مگر میں کہتا ہوں کہ اسی پر اکتفاء کرنا اور اسی حد تک اس کو محدود رکھنا مومن کی شان سے بعید ہے۔ شہید اصل میں وہ شخص ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ سے استقامت اور سکینت کی قوت پاتا ہے۔ اور کوئی زلزلہ اور حادثہ اس کو متغیر نہیں کر سکتا۔ وہ مصیبتوں اور مشکلات میں سینہ سپر رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر محض خدا تعالیٰ کے لئے اس کو جان بھی دینی پڑے تو فوق العادت استقلال اس کو ملتا ہے اور وہ بدوں کسی قسم کا رنج یا حسد محسوس کئے اپنا سر رکھ دیتا ہے اور چاہتا ہے کہ بار بار مجھے زندگی ملے اور بار بار اس کو اللہ کی راہ میں دوں۔ ایک ایسی لذت اور سرور اس کی روح میں ہوتا ہے کہ ہر تلوار جو اس کے بدن پر پڑتی ہے اور ہر ضرب جو اس کو پیس ڈالے اس کو پہنچتی ہے وہ اس کو ایک نئی زندگی، نئی مسرت اور تازگی عطا کرتی ہے۔ یہ ہیں شہید کے معنی۔

پھر یہ لفظ شہد سے بھی نکلا ہے۔ عبادت شاقہ جو لوگ برداشت کرتے ہیں اور خدا کی راہ میں ہر ایک تلخی اور کدورت کو جھیلتے ہیں اور جھیلنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں وہ شہد کی طرح ایک شیرینی اور حلاوت پاتے ہیں۔ اور جیسے شہد فیہ شفاء للناس (النحل:70) کا مصداق ہے، یہ لوگ بھی ایک تریاق ہوتے ہیں۔ ان کی صحبت میں آنے والے بہت سے امراض سے نجات پا جاتے ہیں۔

اور پھر شہید اس درجہ اور مقام کا نام بھی ہے جہاں انسان اپنے ہر کام میں اللہ تعالیٰ کو دیکھتا ہے یا کم از کم خدا کو دیکھتا ہوا یقین کرتا ہے۔ اس کا نام احسان بھی ہے۔

صالح

چوتھا درجہ صالحین کا ہے۔ جن کو مواد ردیہ سے صاف کر دیا گیا ہے اور ان کے قلوب صاف ہو گئے ہیں۔ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب تک مواد ردیہ دور نہ ہوں اور سوء مزاج رہے تو مزہ زبان تک کا بھی بگڑ جاتا ہے، تلخ معلوم دیتا ہے اور جب بدن میں پوری صلاحیت اور اصلاح ہو اس وقت ہر ایک شے کا اصل مزہ معلوم ہوتا ہے اور طبیعت میں ایک قسم کی لذت اور سرور اور چستی اور چالاکی پائی جاتی ہے۔ اسی طرح پر جب انسان گناہ کی ناپاکی میں مبتلا ہوتا ہے اور روح کا قوام بگڑ جاتا ہے تو روحانی قوتیں کمزور ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ عبادات میں مزہ نہیں رہتا۔ طبیعت میں ایک گھبراہٹ اور پریشانی پائی جاتی ہے۔ لیکن جب مواد ردیہ جو گناہ کی زندگی سے پیدا ہوئے تھے۔ توبۃ النصوح کے ذریعہ خارج ہونے لگیں تو روح میں وہ اضطراب اور بے چینی کم ہونے لگتی ہے۔ یہاں تک کہ آخر ایک سکون اور تسلی ملتی ہے۔ پہلے جو گناہ کی طرف قدم اٹھانے میں راحت محسوس ہوتی تھی اور پھر اسی فعل میں جو نفس کی خواہش کا نتیجہ ہوتا تھا اور جھکنے میں خوشی ملتی تھی۔ اب اس طرف جھکتے ہوئے دکھ اور رنج معلوم ہوتا ہے۔ روح پر ایک لرزہ پڑ جاتا ہے۔ اگر اس تاریک زندگی کا وہم یا تصور بھی آ جائے اور پھر عبادات میں ایک لطف' ذوق' جوش اور شوق پیدا ہونے لگتا ہے۔ روحانی قویٰ جو گناہ آمیز زندگی سے مردہ ہو چکے تھے' ان کا نشوونما شروع ہوتا ہے اور اخلاقی طاقتیں اپنا ظہور کرتی ہیں۔

یہ چار چیزیں ہیں جن کے لئے ہر انسان دنیا میں مامور کیا گیا ہے اور اس کے حصول کے لئے دعا ہی ایک زبردست ذریعہ ہے اور ہم کو موقع دیا گیا ہے کہ پانچ وقت ان مراتب کو مانگیں' لیکن یہاں ایک اور مشکل ہے کہ اگرچہ ادعونی استجب لکم (المومن:61) فرمایا اور کہا گیا ہے۔ اجیب دعوۃ الداع اذا دعان (البقرہ:187) اور قرآن شریف پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ دعاؤں کو سنتا ہے اور وہ بہت ہی قریب ہے۔

قبولیت دعا کے آداب

لیکن اگر خدا تعالیٰ کی صفات اور اسماء کا لحاظ نہ کیا جائے اور دعا کی جائے تو وہ کچھ بھی اثر نہیں رکھتی۔ صرف اس ایک راز کے معلوم نہ ہونے کی وجہ سے نہیں' بلکہ معلوم نہ کرنے کی وجہ سے دنیا ہلاک ہو رہی ہے۔ میں نے بہت لوگوں کو کہتے سنا ہے کہ ہم نے بہت دعائیں کیں اور ان کا نتیجہ کچھ نہیں ہوا۔ اور اس نتیجہ نے ان کو دہریہ بنا دیا۔ بات اصل میں یہ ہے کہ ہر امر کے لئے کچھ قواعد اور قوانین ہوتے ہیں۔ ایسا ہی دعا کے واسطے قواعد و قوانین مقرر ہیں۔ یہ لوگ جو کہتے ہیں کہ ہماری دعا قبول نہیں ہوئی۔ اس کا باعث یہی ہے کہ وہ ان قواعد اور مراتب کا لحاظ نہیں رکھتے جو قبولیت دعا کے واسطے ضروری ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے جب ایک لانظیر اور بیش بہا خزانہ ہمارے سامنے پیش کیا ہے اور ہم میں سے ہر ایک اس کو پا سکتا ہے اور لے سکتا ہے کیونکہ یہ کبھی بھی جائز نہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کو قادر خدا مان کر یہ تجویز کریں کہ جو کچھ اس نے ہمارے سامنے رکھا ہے اور جو ہمیں دکھایا ہے یہ محض سراب اور دھوکا ہے۔ ایسا وہم بھی انسان کو ہلاک کر سکتا ہے۔ نہیں بلکہ ہر ایک اس خزانہ کو لے سکتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے یہاں کوئی کمی نہیں۔ وہ ہر ایک کو یہ خزانے دے سکتا ہے پھر بھی اس میں کمی نہیں آ سکتی۔

غرض وہ تو ہم کو نبوت کے کمالات تک دینے کو تیار ہے لیکن ہم اس کے لینے کی بھی سعی کریں۔ پس یاد رکھو کہ یہ شیطانی وسوسہ اور دھوکا ہے جو اس پیرایہ میں دیا جاتا ہے کہ دعا قبول نہیں ہوتی۔ اصل یہی ہے کہ وہ دعا قبولیت کے آداب اور اسباب سے محض خالی ہے۔ پھر آسمان کے دروازے اس کے لئے نہیں کھلتے۔ سنو! قرآن شریف نے کیا کہا ہے۔ ...... (المائدہ:28) اللہ تعالیٰ متقیوں کی دعائیں قبول کرتا ہے جو لوگ متقی نہیں ہیں ان کی دعائیں قبولیت کے لباس سے ننگی ہیں۔ ہاں اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اور رحمانیت ان لوگوں کی پرورش میں اپنا کام کر رہی ہے۔

متقی کی بعض دعاؤں کے حسب منشاء پورا نہ ہونے کی حکمت

دعاؤں کی قبولیت کا فیض ان لوگوں کو ملتا ہے جو متقی ہوتے ہیں۔ اب میں بتاؤں گا کہ متقی کون ہوتے ہیں مگر ابھی میں ایک اور شبہ کا ازالہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ بعض لوگ جو متقی ہوتے ہیں۔ بظاہر ان کی بعض دعائیں ان کے حسب منشاء پوری نہیں ہوتی ہیں' یہ کیوں ہوتا ہے؟ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ان لوگوں کی کوئی بھی دعا درحقیقت ضائع نہیں کی جاتی' لیکن چونکہ انسان عالم الغیب نہیں ہے اور وہ نہیں جانتا کہ اس دعا کے نتائج اس کے حق میں کیا اثر پیدا کرنے والے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ کمال شفقت اور مہربانی سے اس دعا کو اپنے بندہ کے لئے اس صورت میں منتقل کر دیتا ہے جو اس کے واسطے مفید اور نتیجہ خیز ہوتی ہے۔ جیسے ایک نادان بچہ سانپ کو ایک خوبصورت اور نرم شے سمجھ کر پکڑنے کی جرات کرے یا آگ کو روشن دیکھ کر اپنی ماں سے مانگ بیٹھے تو کیا یہ ممکن ہے کہ وہ ماں خواہ وہ کیسی ہی نادان سے نادان بھی کیوں نہ ہو۔ کبھی پسند کرے گی کہ اس کا بچہ سانپ کو پکڑے یا اپنی خواہش کے موافق آگ کا ایک روشن کوئلہ اس کے ہاتھ پر رکھ دے؟ ہرگز نہیں۔ کیونکہ وہ جانتی ہے کہ یہ اس کی زندگی کو گزند پہنچائے گا۔ پس اللہ تعالیٰ جو عالم الغیب اور عالم الکل ہے اور مہربان ماں سے بھی زیادہ رحیم کریم ہے اور ماں کے دل میں بھی یہ رافت اور محبت اسی نے ڈالی ہے وہ کیونکر گوارا کر سکتا ہے کہ اس کا عزیز بندہ اپنی کمزوری اور غلطی اور ناواقفی کی وجہ سے کسی ایسی چیز کے لئے دعا کر بیٹھے جو اس کے حق میں مضرت بخش ہے تو وہ اس کو فی الفور منظور کر لے۔ نہیں بلکہ وہ اس کو رد کر دیتا ہے اور اس کے بجائے اس سے بھی بہتر اس کو عطا کرتا ہے اور وہ یقیناً سمجھ لیتا ہے کہ یہ میری فلاں دعا کا اثر اور نتیجہ ہے۔ اپنی غلطی پر بھی اس کو اطلاع ملتی ہے۔ غرض یہ کہنا بالکل غلط ہے کہ متقیوں کی بھی بعض دعا قبول نہیں ہوتی۔ نہیں ان کی تو ہر دعا قبول ہوتی ہے۔ ہاں اگر وہ اپنی کمزوری اور نادانی کی وجہ سے کوئی ایسی دعا کر بیٹھے جو ان کے لئے عمدہ نتائج پیدا کرنے والی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس دعا کے بدلہ میں ان کو وہ چیز عطا کرتا ہے جو ان کی شے مطلوبہ کا نعم البدل ہو۔

متقی کون ہوتے ہیں؟

اب اس کے بعد پھر میں اصل مطلب کی طرف آتا ہوں اور بتاتا ہوں کہ متقی کون ہوتے ہیں؟

درحقیقت متقیوں کے واسطے بڑے بڑے وعدے ہیں اور اس سے بڑھ کر کیا ہو گا کہ اللہ تعالیٰ متقیوں کا ولی ہوتا ہے جھوٹے ہیں وہ جو کہتے ہیں کہ ہم مقرب بارگاہ الٰہی ہیں اور پھر متقی نہیں ہیں بلکہ فسق و فجور کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ اور ایک ظلم اور غضب کرتے ہیں جبکہ وہ ولایت اور قرب الٰہی کے درجہ کو اپنے ساتھ منسوب کرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ متقی ہونے کی شرط لگا دی ہے۔

متقی کی نصرت

پھر ایک اور شرط لگاتا ہے یا یہ کہو، متقیوں کا ایک نشان بتاتا ہے ان اللّٰہ مع الذین اتقوا خدا ان کے ساتھ ہوتا ہے یعنی ان کی نصرت کرتا ہے جو متقی ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی معیت کا ثبوت اس کی نصرت ہی سے ملتا ہے۔ پہلا دروازہ ولایت کا ویسے بند ہوا۔ اب دوسرا دروازہ معیت اور نصرت الٰہی کا اس پر بند ہوا۔ یاد رکھو اللہ تعالیٰ کی نصرت کبھی بھی ناپاکوں اور فاسقوں کو نہیں مل سکتی۔ اس کا انحصار تقویٰ ہی پر ہے۔ خدا کی اعانت متقی ہی کے لئے ہے۔

معاشی وسعت

پھر ایک اور راہ ہے کہ انسان مشکلات اور مصائب میں مبتلا ہوتا ہے اور حاجات مختلف رکھتا ہے۔ ان کے حل اور روا ہونے کے لئے بھی تقویٰ ہی کو اصول قرار دیا ہے۔ معاش کی تنگی اور دوسری تنگیوں سے راہ نجات تقویٰ ہی ہے۔ فرمایا من یتق اللّٰہ یجعل لہ مخرجا ...... (الطلاق:4،3) خدا متقی کے لئے ہر مشکل میں ایک مخرج پیدا کر دیتا ہے اور اس

(باقی صفحہ 11 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 75004 میں Haryani

زوجہ M.Ridwan قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP750000 (2) حق مہر اداشدہ -/RP10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP350000 ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Haryani۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Ridwan۔ گواہ شد نمبر 2 Harun

مسل نمبر 75005 میں Musipuddin

ولد Alidah قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 58 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RP25000000 (2) موٹر سائیکل 2 عدد مالیتی -/RP13000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1125000 ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Musipuddin۔ گواہ شد نمبر Drs Udin1۔ گواہ شد نمبر 2 M.Iqbal

مسل نمبر 75006 میں Nur Kismiatun

زوجہ Musipuddin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی بوزن 3 گرام مالیتی -/RP340000 (2) حق مہر اداشدہ (1969ء) -/RP150 اس وقت مجھے مبلغ -/RP450000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurkismiatun۔ گواہ شد نمبر Drs udin1 گواہ شد نمبر 2 Musipuddin

مسل نمبر 75007 میں Sunarni

زوجہ Sukismo قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 53 سال بیعت 1974ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 670 مربع میٹر مالیتی -/RP13500000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 1030 مربع میٹر مالیتی -/RP16800000 (3) حق مہر اداشدہ -/RP250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP400000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sunarni۔ گواہ شد نمبر 1 Sukismo گواہ شد نمبر 2 Nurkhandi Ahmad

مسل نمبر 75008 میں NurJanah

زوجہ Saridal قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 45 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 726.25 مربع میٹر مالیتی -/RP13875000 (2) زمین برقبہ 485 مربع میٹر مالیتی -/RP17321000 (3) رائس فیلڈ برقبہ 1.277 مربع میٹر مالیتی -/RP22730600 (4) حق مہر اداشدہ -/RP300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1918100 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP500000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ NurJanah۔ گواہ شد نمبر 1 Adin Nur Hms۔ گواہ شد نمبر 2 Saridal

مسل نمبر 75009 میں

Sri Mukarromah

زوجہ Mukhlisin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 1340 مربع میٹر مالیتی -/RP23840000 (2) حق مہر اداشدہ -/RP150000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP350000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP6000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sri Mukarromah گواہ شد نمبر 1 Fauzi syahrul Umar گواہ شد نمبر 2 Mukhlisin

مسل نمبر 75010 میں Aisyah Nursn

بنت Saridal قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aisyah Nursn۔ گواہ شد نمبر 1 Adin Nur Hms گواہ شد نمبر 2 Sari dal

مسل نمبر 75011 میں Tapsilah

زوجہ Abdul Ghofur قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین باغ برقبہ 1020 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000 (2) مکان برقبہ 850 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000 (3) حق مہر اداشدہ -/RP300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tapsilah۔ گواہ شد نمبر 1 Budin۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Afandi

مسل نمبر 75012 میں

Ira Nurrasyidah

زوجہ Fibriansyah Ahmadi قوم...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس

وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/RP9000000 (2) طلائی زیور 3.5 گرام مالیتی -/RP1000000 (3) حق مہر اداشدہ -/RP5000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Ira Nurrasyidah ۔ گواہ شد نمبر 1 Entang Rasyid Ahmad ۔ گواہ شد نمبر 2 Muhammad Wendy

مسل نمبر 75013 میں Fonny Fatimah

زوجہ Andrie Octa Vian قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/RP15000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Fonny Fatimah ۔ گواہ شد نمبر 1 Mochamad Basari ۔ گواہ شد نمبر 2 Andrie Octavian

مسل نمبر 75014 میں Puad Ahmad

ولد Ahmad Alhav قوم...... پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/RP13000000 (2) T.V مالیتی -/RP2500000 (3) ریفریجریٹر مالیتی -/RP2000000 (3) ریڈیو مالیتی -/RP150000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Puad Ahmad ۔ گواہ شد نمبر 1 Rusba ۔ گواہ شد نمبر 2 Moh Kursi

مسل نمبر 75015 میں Ira Tamira

زوجہ Ana Soma قوم...... پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP700000 (2) حق مہر اداشدہ -/RP500000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Ira Tamira ۔ گواہ شد نمبر 1 Rusba ۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 75016 میں

Dedeh Sri Puspita Dewi

زوجہ Usman Ahmadi قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی -/RP25000000 (2) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP2000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Dedeh Sri Puspitah Dewi ۔ گواہ شد نمبر 1 Usman Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Zaenal Abidin

مسل نمبر 75017 میں Irwan

ولد Ade Numan قوم...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1/2 مکان مالیتی -/RP27500000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2100000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Irwan ۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Suhendar ۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Hidayat

مسل نمبر 75018 میں Armilah

زوجہ Irawan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1/2 حصہ مکان مالیتی -/RP27500000 (2) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP900000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP960000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Armilah ۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Suhendar گواہ شد نمبر 2 Irawan

مسل نمبر 75019 میں Ita Juwita

زوجہ Aca Cutarman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP10000000 اداشدہ بصورت زمین برقبہ 250 مربع میٹر (2) طلائی انگوٹھی مالیتی -/RP750000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Ita Juwita ۔ گواہ شد نمبر 1 Bhumi Hardianto گواہ شد نمبر 2 Aca Cutarman

مسل نمبر 75020 میں

Heni Hermawati

زوجہ Cecep Sanip Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8-85 گرام مالیتی -/RP2283250 (2) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/RP1800000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Heni Hermawati ۔ گواہ شد نمبر 1 Abdus Somad ۔ گواہ شد نمبر 2 Cecep Sanip Ahmad

مسل نمبر 75021 میں

Entin Suhartinah

زوجہ Eddy Rudy قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 87 مربع میٹر مالیتی -/RP24800000 (2) طلائی زیور 5-7 گرام مالیتی -/RP1087500 (3) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 10 گرام مالیتی

-/RP1450000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Entin Suhartinah ۔ گواہ شد نمبر1 Andrey گواہ شد نمبر2 Eddy Rudy

مسل نمبر 75022 میں Rusmiaty

زوجہ Kamal Suwandi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP750000 (2) گھڑی مالیتی -/RP110000 (3) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/RP450000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Rusmiaty ۔ گواہ شد نمبر1 Iwan Iris Ahmad ۔ گواہ شد نمبر2 Kamal Suwandi

مسل نمبر 75023 میں Alih Nurnangsih

زوجہ Salmet Widodo قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 1-3 گرام زیور -/RP500000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Alih Nurnangsih ۔ گواہ شد نمبر 1 Nuruddin Mahmud Ahmad ۔ گواہ شد نمبر 2 Salmet Widodo

مسل نمبر 75024 میں Ade Sinta Frna Kusumawati

زوجہ Sofiyan Hamid قوم...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2-8 گرام مالیتی -/RP1189000 (2) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 9-23 گرام -/RP4770000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1160000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Ade Sinta Frna Kusumawati ۔ گواہ شد نمبر 1 Eddy Rudy ۔ گواہ شد نمبر 2 Sofiyan Hamid

مسل نمبر 75025 میں Jami

زوجہ Muhari قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1966ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1300000 (2) حق مہر اداشدہ -/RP500000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Jami ۔ گواہ شد نمبر 1 SarJu ۔ گواہ شد نمبر 2 Lukman

مسل نمبر 75026 میں Siti Komariyah

زوجہ Salam قوم...... پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP400000 (2) زمین برقبہ 112 مربع میٹر مالیتی -/RP12000000 (3) رائس فیلڈ برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/RP200000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ siti Komariyah ۔ گواہ شد نمبر1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 75027 میں Sumirah

زوجہ Basyirudin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP500000 (2) زمین برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی -/RP5600000 (3) طلائی زیور 1 گرام مالیتی -/RP100000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP120000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/RP100000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Sumirah ۔ گواہ شد نمبر1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 75028 میں Komariyah

زوجہ Abdul Latif قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 5 گرام طلائی زیور -/RP700000 (2) رائس فیلڈ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/RP300000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Komariyah ۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi ۔ گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 75029 میں Onasih

زوجہ Nendra قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP500000 (2) زمین برقبہ 525 مربع میٹر مالیتی -/RP12600000 (3) طلائی زیور 49-5 گرام مالیتی -/RP4455000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP240000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Onasih ۔ گواہ شد نمبر1 Hamid ۔ گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 75030 میں Edi Eka

ولد Karta Kuta قوم...... پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و

غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 168 مربع میٹر مالیتی -/RP78000000 (2) زمین برقبہ 126 مربع میٹر مالیتی -/RP9000000 (3) زمین برقبہ 266 مربع میٹر مالیتی -/RP28500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP650000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Edi Eka۔ گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 75031 میں Satri

زوجہ Kusni قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP500000 (2) رائس فیلڈ 294 مربع میٹر مالیتی -/RP6300000 (3) رائس فیلڈ 504 مربع میٹر مالیتی -/RP14400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP120000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP400000 فی سیزن آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Satri۔ گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari۔ گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 75032 میں Rohaenah

زوجہ Abdul Haris قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 8 گرام طلائی زیور -/RP1200000 (2) زمین برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP4500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rohaenah گواہ شد نمبر1 Abdul Haris۔ گواہ شد نمبر2 Lukman

مسل نمبر 75033 میں Aisah

زوجہ SarJu قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000 (2) حق مہر اداشدہ -/RP400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP120000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Aisah۔ گواہ شد نمبر1 SarJu۔ گواہ شد نمبر2 Lukman

مسل نمبر 75034 میں Sukinah

زوجہ Arwa Ahmadi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین برقبہ 252 مربع میٹر مالیتی -/RP14400000 (2) زرعی اراضی برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP10500000 (3) حق مہر اداشدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP120000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP150000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Sukinah۔ گواہ شد نمبر1 Edi Jamhari۔ گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 75035 میں Iis Sodikoh

زوجہ Momon Mubarak قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 4.5 گرام مالیتی -/RP675000 (2) حق مہر اداشدہ -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Iis Sodikoh۔ گواہ شد نمبر1 Edi Jamhari۔ گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 75036 میں Uum umirah

زوجہ Jaenudin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP500000 (2) زمین برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000 (3) طلائی زیور 1 گرام مالیتی -/RP120000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP120000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Uum Umirah۔ گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 75037 میں Rokayah

زوجہ Nurohim قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/RP500000 (2) زمین برقبہ 112 مربع میٹر مالیتی -/RP6400000 (3) رائس فیلڈ 490 مربع میٹر مالیتی -/RP14000000 (4) زمین 252 مربع میٹر مالیتی -/RP5400000 (5) طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/RP3900000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور فی سیزن مبلغ -/200000 آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rokayah گواہ شد نمبر1 Nursali۔ گواہ شد نمبر2 Lukman

مسل نمبر 75038 میں Ju Ju Julaeha

زوجہ Abdul Jalil قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 10 گرام -/RP1000000 (2) طلائی زیور 19 گرام مالیتی -/RP2300000 (3) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP8000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Ju Ju Julaeha۔ گواہ شد نمبر1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر Ucin

Sanusi 2

مسل نمبر 75039 میں Sarmi

زوجہ Munandi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 56 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000 (2) حق مہر ادا شدہ -/RP400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarmi۔ گواہ شد نمبر Yusuf Ahmadi1۔ گواہ شد نمبر Ucin 2
Sanusi

مسل نمبر 75040 میں

Yayah Komariyah

زوجہ Edi Kusnaedi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP6000000 (2) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000 (3) حق مہر ادا شدہ 13 گرام طلائی زیور -/RP1820000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yayah Komariyah۔ گواہ شد نمبر Nursali1۔ گواہ شد نمبر Lukman 2

مسل نمبر 75041 میں Marlina

زوجہ Toto Juanda قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP700000 (2) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000 (3) حق مہر ادا شدہ 10 گرام طلائی زیور -/RP1400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Marlina گواہ شد نمبر Nursali1۔ گواہ شد نمبر Lukman2

مسل نمبر 75042 میں

Mansur Rahman

ولد WiJaya قوم...... پیشہ فارمر عمر 63 سال بیعت 1957ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ برقبہ 340 مربع میٹر مالیتی -/RP76000000 (2) زرعی اراضی 420 مربع میٹر مالیتی -/RP21000000 (3) زمین 210 مربع میٹر مالیتی -/RP4500000 (4) مکان مالیتی -/RP20000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP2600000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mansur Rahman۔ گواہ شد نمبر Yusuf Ahmadi1۔ گواہ شد نمبر Ucin 2
Sanusi

(بقیہ صفحہ 6)

کو غیب سے اس کے مخلصی پانے کے اسباب بہم پہنچا دیتا ہے۔ اس کو ایسے طور سے رزق دیتا ہے کہ اس کو پتہ بھی نہ لگے۔

اب غور کر کے دیکھو کہ انسان اس دنیا میں چاہتا کیا ہے۔ انسان کی بڑی سے بڑی خواہش دنیا میں یہی ہے کہ اس کو سکھ اور آرام ملے اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک ہی راہ مقرر کی ہے جو تقویٰ کی راہ کہلاتی ہے اور دوسرے لفظوں میں اس کو قرآن کریم کی راہ کہتے ہیں اور یا اس کا نام صراط مستقیم رکھتے ہیں۔

کفار کے مال و دولت

کوئی یہ نہ کہے کہ کفار کے پاس بھی مال و دولت اور املاک ہوتے ہیں اور وہ اپنی عیش و عشرت میں منہمک اور مست رہتے ہیں۔ میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ وہ دنیا کی آنکھ میں بلکہ ذلیل دنیاداروں اور ظاہر پرستوں کی آنکھ میں خوش معلوم دیتے ہیں' مگر درحقیقت وہ ایک جلن اور دکھ میں مبتلا ہوتے ہیں۔ تم نے ان کی صورت کو دیکھا ہے مگر میں ایسے لوگوں کے قلب پر نگاہ کرتا ہوں۔ وہ ایک سعیر اور سلاسل و اغلال میں جکڑے ہوئے ہیں۔ جیسے فرمایا ہے انا اعتدنا للکفرین ...... (الدھر:5) وہ نیکی کی طرف آ ہی نہیں سکتے۔ وہ ایسے اغلال ہیں کہ خدا کی طرف ان اغلال کی وجہ سے ایسے دبے پڑے ہیں کہ حیوانوں اور بہائم سے بھی بدتر ہو جاتے ہیں۔ ان کی آنکھ ہر وقت دنیا کی طرف ہی لگی رہتی ہے اور زمین کی طرف جھکتے جاتے ہیں۔ پھر اندر ہی اندر ایک سوزش اور جلن بھی لگی ہوئی ہوتی ہے۔ اگر مال میں کمی ہو جائے یا حسب مراد تدبیر میں کامیابی نہ ہو تو کڑھتے اور جلتے ہیں۔ یہاں تک کہ بعض اوقات سودائی اور پاگل ہو جاتے ہیں یا عدالتوں میں مارے مارے پھرتے ہیں۔ یہ واقعی بات ہے کہ بے دین آدمی سعیر سے خالی نہیں ہوتا' اس لئے کہ اس کو قرار اور سکون نصیب نہیں ہوتا۔ جو راحت اور تسلی کا لازمی نتیجہ ہے۔ جیسے شرابی ایک جام شراب پی کر ایک اور مانگتا ہے اور مانگتا ہی جاتا ہے اور ایک جلن سی لگی رہتی ہے۔ ایسا ہی دنیادار بھی سعیر میں ہے۔ اس کی آتش آز ایک دم بھی بجھ نہیں سکتی۔ سچی خوشحالی حقیقت میں ایک متقی ہی کے لئے ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے کہ اس کے لئے دو جنت ہیں۔

جاپان نے پرل ہاربر پر حملہ کیا

پرل ہاربر بحرالکاہل کے جزیرہ ہوائی میں امریکہ کی ایک بندرگاہ ہے۔ پرل ہاربر کو اس وقت عالمگیر شہرت حاصل ہوئی جب 7 دسمبر 1941ء کو جاپان نے بغیر کسی اعلان جنگ کے اس بندرگاہ پر فضائی حملہ کر دیا اس حملے میں جو دو گھنٹے جاری رہا، امریکہ کے 14 بحری جہازوں اور 200 ہوائی جہازوں کو نقصان پہنچا اور اس کے 2400 فوجی ہلاک اور 1100 فوجی زخمی ہوئے۔ اگلے دن امریکہ نے جاپان کے اس جارحانہ اقدام کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ اور یوں وہ بھی دوسری عالمی جنگ میں شامل ہو گیا۔

گو پرل ہاربر پر حملہ کرنے کی وجہ سے ابتداء میں جاپان کا پلہ بھاری نظر آتا تھا مگر بعد میں امریکہ ہی کو کامیابی حاصل ہوئی اور اس نے اگست 1945ء میں ہیروشیما اور ناگا ساکی پر ایٹم بم برسا کر پرل ہاربر کا بدلہ لے لیا۔ پرل ہاربر اب بھی امریکہ کی ایک اہم بحری بندرگاہ ہے۔

سچی خوشحالی

متقی سچی خوشحالی ایک جھونپڑی میں پا سکتا ہے جو دنیادار اور حرص و آز کے پرستار کو رفیع الشان قصر میں بھی نہیں مل سکتی۔ جس قدر دنیا زیادہ ملتی ہے۔ اسی قدر بلائیں زیادہ سامنے آ جاتی ہیں۔ پس یاد رکھو کہ حقیقی راحت اور لذت دنیادار کے حصہ میں نہیں آئی۔ یہ مت سمجھو کہ مال کی کثرت عمدہ عمدہ لباس اور کھانے کسی خوشی کا باعث ہو سکتے ہیں۔ ہرگز نہیں بلکہ اس کا مدار ہی تقویٰ پر ہے۔

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

سفوف مہزول
موٹاپا کنٹرول کورس
جسم کو متوازن بناتا ہے۔ فاضل چربی ختم کرتا ہے۔
مطب دار الحکمۃ
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ فون: 047-6212395

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258
(بکنگ جاری ہے)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود
ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

نکاح

مکرم وقار احمد خان صاحب صدر قضاء بورڈ ربوہ وامیر ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

مکرم بلال احمد ناصر صاحب ابن مکرم چوہدری عطاء اللہ خان صاحب سول لائن سرگودھا کے نکاح کا اعلان مکرمہ سیدہ فاریہ اشراق صاحبہ بنت مکرم کرنل اشراق احمد صاحب مبشر مرحوم راولپنڈی کینٹ کے ساتھ مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ اسلام آباد نے مورخہ 16 نومبر 2007ء کو بیت الذکر اسلام آباد میں مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

کامیابی

(گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ نے مورخہ 27 نومبر 2007ء کو ضلع لیول پر اتھلیٹکس کے مقابلہ جات میں ضلع بھر میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ نیز سکول ہذا کی طالبہ صباۃ النور بنت مکرم مرزا کریم الدین صاحب ضلع بھر میں بہترین اتھلیٹ قرار پائی۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ادارہ کو مزید اعلیٰ کامیابیوں اور اعزازات سے نوازے۔ آمین

(ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول)

درخواست دعا

مکرم فیض احمد صاحب دھدرا کارکن جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم صفوان احمد صاحب دھدرا متعلم جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کو باولے کتے نے کاٹ لیا انہیں کافی زخم آئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اسے کامل صحت دے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم مظفر احمد صاحب ابن حاجی چوہدری مقبول احمد صاحب شہداد پور اطلاع دیتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ عاتکہ مقبول صاحبہ ہائی شوگر کی وجہ سے شدید بیمار ہیں آغا خان ہسپتال کراچی میں زیر علاج ہیں حالت تشویشناک ہے۔ احباب سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عبدالمالک صاحب صدر محلہ دارالنصر شرقی نور لکھتے ہیں۔

مکرم مبشر احمد صاحب سیکرٹری تربیت نومبائعین دارالنصر شرقی نور بعارضہ معدہ بیمار ہیں۔

مکرم ڈاکٹر محمد انور صابر صاحب دارالنصر غربی منعم لقوہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو احباب کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

ری ادارے ہائی جیک نہیں ہونے دینگے

صدر مشرف نے کہا ہے کہ کسی صورت جمہوری عمل اور جمہوری اداروں کو انتہا پسندوں کے ہاتھوں ہائی جیک نہیں ہونے دیں گے۔ دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف فوج کا کردار فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ گزشتہ 8 سال کے دوران ہمیں القاعدہ اور طالبان سے قبائلی علاقوں اور سوات میں دہشت گردی کا سامنا رہا فوج نے بروقت کارروائی کی۔ علاقے میں جلد ہی مکمل امن قائم ہو جائے گا۔ صدر مشرف نے کمانڈ اینڈ سٹاف کالج میں افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فوج سے وابستگی میری زندگی کا بہترین حصہ ہے۔ نئے چیف آف آرمی سٹاف جنرل اشفاق پرویز کیانی فوج کو نئی بلندیوں تک لے جانے کیلئے تمام صلاحیتیں استعمال کریں گے۔

کسی غیر ملکی طاقت کو پاکستان پر حملہ نہیں کرنے دینگے

پاکستان نے کہا ہے کہ اسامہ بن لادن کی تلاش یا کسی اور مقصد کیلئے کسی ملک کو پاکستانی سرزمین پر کارروائی کی اجازت نہیں دی جائے گی نہ ہی کسی کے ساتھ اس حوالے سے خفیہ ڈیل کی گئی ہے۔ ایران کے ایٹمی پروگرام پر امریکی انٹیلی جنس رپورٹ قابل بھروسہ نہیں ۔ ڈاکٹر عبدالقدیر سے متعلق معاملات کا باب بند ہو چکا ہے۔ ان خیالات کا اظہار دفتر خارجہ کے ترجمان محمد صادق نے ہفتہ وار بریفنگ میں کیا۔

انتخابات کی نگرانی کرنے کیلئے 3 امریکی عہدیدار پاکستان آئینگے

امریکی حکومت کی جانب سے 8 جنوری کو ہونے والے عام الیکشن کو ''واچ'' کرنے کیلئے 3 امریکی عہدیدار ٹام، رابنسن اور پیٹرسن آئندہ ہفتے پاکستان آ رہے ہیں۔ ان کے ساتھ دو پاکستانی کامریڈا مرلال اور امان اللہ خان معاونت کریں گے۔ یہ پانچ رکنی ٹیم پورے ملک کا الیکشن سے قبل دورہ کرے گی۔ الیکشن کمیشن کے افسران سے ملاقات کرے گی اور 8 جنوری کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے چاروں صوبوں کی چند پولنگ اسٹیشنوں کا بھی دورہ کرے گی یہ ٹیم الیکشن کے بعد اپنی تفصیلی رپورٹ پیش کرے گی۔

امن قائم ہونے تک فوج سوات میں رہے گی

پاک فوج کے ترجمان میجر جنرل وحید ارشد نے کہا ہے کہ امن قائم ہونے تک فوج سوات میں رہے گی۔ ریڈیو وائس آف امریکہ کے مطابق انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند ہفتوں میں پاک فوج نے جنگجوؤں کے کئی اہم ٹھکانوں پر قبضہ کر لیا ہے تاہم وہاں کے لوگوں کو متعدد مشکلات کا ابھی بھی سامنا ہے اور پاک فوج عسکریت پسندوں کے علاقے خالی کروا کر امن بحال کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقامی طالبان کے خلاف سوات میں آپریشن جاری ہے اور حکومت نے مٹہ اور کبل کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔

بھارت میں 2006ء کے دوران 25 لاکھ افراد ایڈز کا شکار ہوئے

اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق انڈیا میں لوگوں کی بہت بڑی تعداد ایچ آئی وی ایڈز کا شکار ہے۔ 2006ء میں 25 لاکھ افراد وائرس سے متاثر ہوئے جو کہ 2005ء میں 5.7 ملین افراد سے کم ہیں ۔ زیادہ کیس چار جنوبی ریاستوں آندھرا پردیش، کرناٹکا، مہاراشٹر اور تامل ناڈو میں پائے گئے۔ (روزنامہ جنگ 21 نومبر 2007ء)

سائنسدانوں نے نظام شمسی سے باہر نئی انوکھی جڑواں دنیا دریافت کر لی

سائنسدانوں نے نظام شمسی کے باہر ایسی جڑواں دنیائیں دریافت کی ہیں جو نہ سیارے ہیں اور نہ ہی ستارے۔ کچھ ماہرین کے نزدیک یہ پلینا مو ہیں جو کسی ستارے سے منسلک نہیں ہوتے۔ ان دونوں ستاروں کا انفرادی حجم سورج کے حجم کے تقریباً ایک فیصد کے برابر ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 7 دسمبر

طلوع فجر	5:26
طلوع آفتاب	6:52
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	5:06

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/1100 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6212310

خوشخبری (جرمن زبان سیکھئے)
اب آپ کو جرمن زبان سیکھنے اور ٹیسٹ دینے کیلئے ربوہ سے باہر جانے کی ضرورت نہیں اپنے شہر میں سیکھئے اور مطلوبہ سرٹیفکیٹ حاصل کریں۔
Twinkle Star Academy Rabwah
Affiliated Campus
Goethe Zentrum Lahore
15- Nasirabad East Rabwah
PH:047-6211800,6211872
03335298174

C.P.L 29-FD

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 9 دسمبر 2007ء بروز اتوار
بمقام ربوہ کلینک
دارالرحمت غربی ربوہ
بروز ہفتہ 8 دسمبر
رابطہ کیلئے
فون نمبر 6213888
فون 6213462-0300-9452971

مکان برائے فروخت
ایک عدد مکان واقع ناصر آباد غربی بہترین لوکیشن رقبہ 18 مرلے نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے
برائے رابطہ: 0334-6216876

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 047-6215231

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

AK
WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop #7,Sajjad Gondal Plaza
G-8 Markaz,Islamabad.
Mobile: 0333-6549152
0333-6715582
We are represented by
Al-Khair Woods

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689